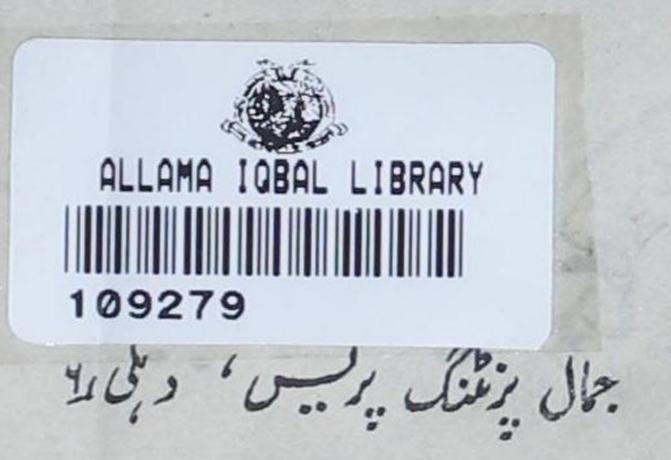


مكنت حامعه لميند

نعداد .. ۵



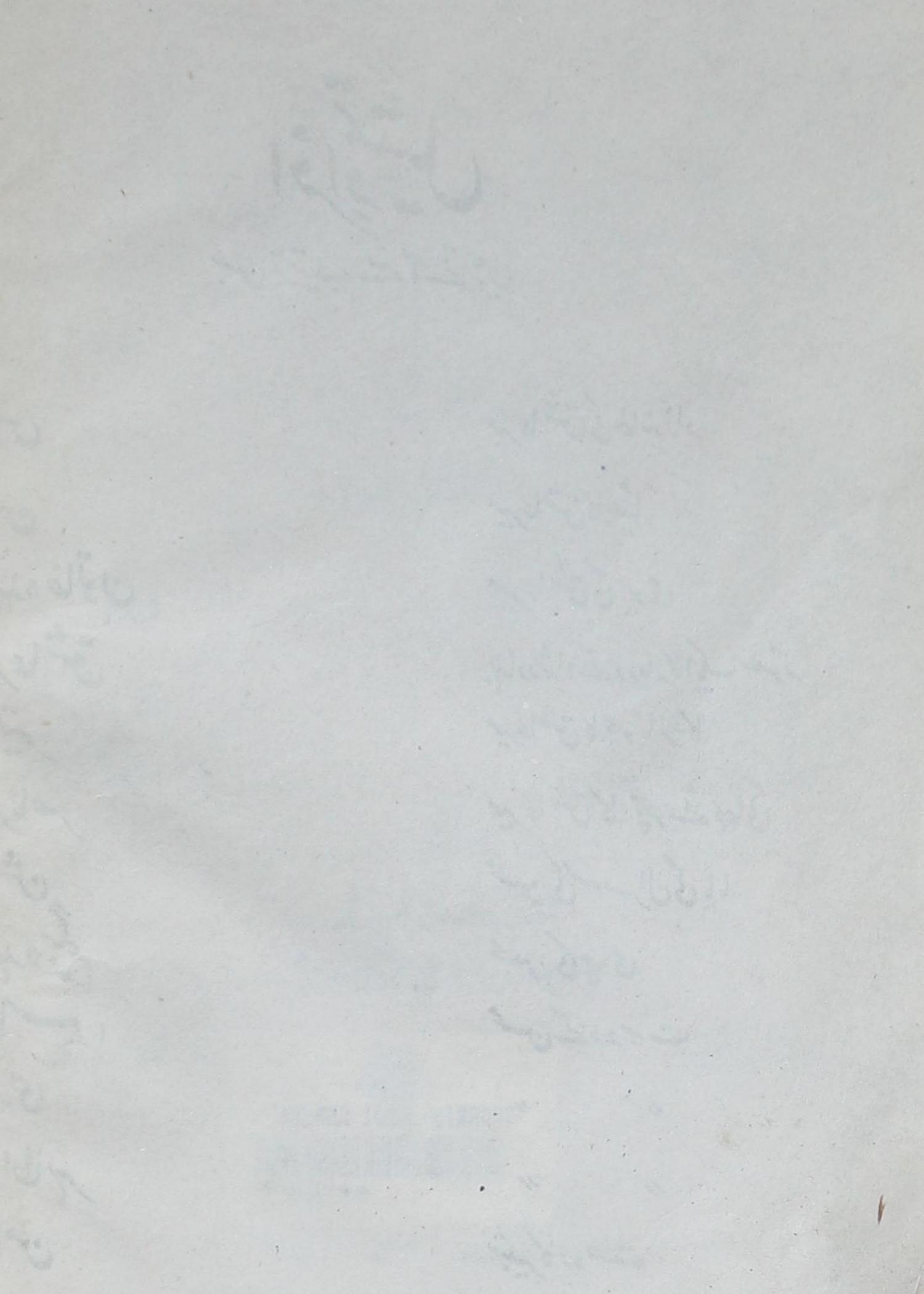
21924 313

افرادس المشل

میرعاشق کی خانہ زاد میرعاشق کی بیدی میرعاشق کی بیدی بہادرشاہ کے دربار کا ایک مفیر میرعاشق کا چیوٹالر کے میرعاشق کا چیوٹالر کے میرعاشق کا چیوٹے بھائی محسن کی سسرال کی ہا محسن کی بیدی

ر المادوست

بره فاتون 5



وساج

"معلم اسود" "كناه كى ديوار" "بمزاد" اور صبير زون كى جن حفرات نے قدر كى
جو سے زيادہ وہ نقش اور كى تصنيف كے ذمه دار ہيں۔ اس لئے كر جو مصنف ايك
نيا نظر ہے كر الحقتا ہے وہ اپنے خيالات كى انها عت وتبليغ ميں ہم بيشہ جوش سے
كام ليتا ہے۔ اگر اس كامنہ بندگر فا ہو نوسب سے اسال تزكر بب ہے كه اس
كى تما يوں كورة يى كى ٹوكرى ميں ڈال ديا جائے ليكن چوتكر ميرے احباب اور اہل
دون نے ابسا نہيں كيا ہمذا ميرى سبت برصی اور اس كانتيجہ برجھوٹا ساڈر امہ ہے۔
درامہ كے متعلن ميں چندعقا نار ركھتا ہوں المصیں چونكر ميں اپنى اور تنا يون بي وضا

اعادہ کے کفیل ہونے سے انکاری ہے اس میں نود عرضی کو کھی دخل ہے۔ اس لیے کہ میں بدنا ہوں کر جن حضرات کو تمثیلات سے دلیجیبی ہے وہ ان عقا کارکو معلوم کرنا جا ہیں گئے۔ وراس طرح اگرا نہوں نے مبرے اور ڈرانے تہیں بڑھے نوان سے دل بیل تفییل بڑے ۔ وراس طرح اگرا نہوں نے مبرے اور ڈرانے تہیں بڑھے نوان سے دل بیل تفییل بڑے ۔ وراس طرح اگرا نہوں نے مبرے اور ڈرانے تہیں بڑھے نوان سے دل بیل تفییل بڑے ۔ وراس طرح اگرا نہوں نے مبرے اور ڈرانے تہیں بڑھے نوان سے دل بیل تفییل بڑے ۔ وراس طرح اگرا نہوں نے مبرے اور ڈرانے تہیں بڑھے تھے تو ان مقبل کا میں انہوگی ۔

و نفتش آخر ہما دی قدیم تہذیب کاؤہ ہے جوہندوستا فی مسلمانوں کی قومی زندگی بر بڑی اہمیت رکھنا ہے اس نے ہماری ہہنا سی خصوصیات کوشادیا۔ اوراس وقت ترقوم کی برحالت تھی ککسی طرف سے کوئی شعاع امید نظری ندا تی اور نمام وماغوں بریا بوسی کی اناریکی بوری طرح مستولی ہوتی جین اس ناریکی کے زمانے میں مرسیدا حمد خاں بریا ہوئے جن کی عظمت کا اندازہ ہما ری طافت سے بدیدا ورہن وستان کے آئی وہ مورخ کا کام ہے۔ اس وقت قومی وماغ میں ایک بطرا ہم جان بریدا ہوا۔ مرستبد کی ندبیر کے علاوہ قوم کو کچانے کاکوئی طرفید نظر ندا آنا فقا اور ندنی الحقیقت تھا۔ لیکن یہ بات بھی ظاہر کھی کو اس تعلیم سے قومی ذہمنیت میں ایک جبرت ادکیز القلاب بریدا ہوگا۔ جوغدر کے بھی القلاب سے تبادہ سخت اور دوررس ہوگا۔ اس کے کہ اس کی حکومت فلہ وماغ برمو کی اور معتقدات و جبالات میں تبدیلی

اتناع صدگزرے کے بعد حب انقلاب کے آنا رہمارے بیش نظر میں تو کون کمیسکنا
ہے کہ موجودہ صورت حال اطبینان بخش ہے۔ موجودہ نعلیم کے روشن بہاوج کہے تھی
ہوں اُس سے انکاری نہیں ہوں ورنہ میں خود ایک سرکاری دِنیورسٹی کے ارکان
میں سنامل نہ ہونا۔ اس کو ما ننا بڑے گاکہ قرمی نہذیب اورکبرکٹرکواس سے فاطرخواہ
فائدہ بہنچنے کے بجائے بہت تفضان بہنچاہے۔ بہی وجہ ہے کہ ملک سے نمام اہل جیش

6

اس بی تبدیلی کے خواہاں ہیں۔ بالخصوص مسلان جو بغیر بذہب کے بھی ماہمی اس میں اس بین تاہمی ماہمی اس میں اسکتے اعتبار سے زندہ نہیں رہ سکتے ایسے نظام تعلیم سے بھی مشتنع نہیں ہو سکتے جس کامرکزی سندن ہے دبنی ہے ۔

برس مرس مرس ما برا برس کر بحث طلب ہے لیکن اس بحث و تحیص میں گنجاکش نہیں کہ ہماری میرانی معاشرت میں بھی بہت سی البیی خوبیان تھیں اور اس قدر لطافت ، بحس و جہال تھاکہ اس کا مثنا انار و ہناک ہے ۔ موجودہ نعلیم سے بہت کم دماغوں میں و جہال تھاکہ اس کا مثنا انار و ہناک ہے ۔ موجودہ نعلیم سے بہت کم دماغوں میں و کلج سیبنس بیبا امر تی ہے ، اسی کا نام بدذو تی ہے جو ہمار سے فرجوانوں کا شعار ہے اور حس کا اثر قومی زندگی کے اکثر بہلو و المیں نظراتا ہے ۔ مجھے پانچو ہم کلیں اس کھے پانچو ہم کلیں اس کے ایک اس کے بین اس اندو ہناک حقیقت کو وطھانے کا بیم بر خوالی اس کے بہتر طریقہ نہ تھاکہ اہل ذو تن اکثر ناظرین کی بدذو تی سے مبرے دو ہے کی صرف میں بہتر طریقہ نہ تھاکہ اہل ذو تن اکثر ناظرین کی بدذو تی سے مبرے دو ہے کی صرف میں ۔ رئسلیم کہ لیں ۔

مبرعاش کی آخسری تصویر فی الحقیقت ایک است اره ہے۔آل سے ہماری مراد قدیمی نہذیب ہے۔ وراسے غورسے یہ نکتہ واضح مدحائے گا۔

"اریخی واقعات اور زندگی کی تصویر کھینجنے میں مجھے" برم آخسر" اور "داستان غدر" سے بہت مدد ملی ہے - ملک بعض وا تعات نوان ہی کی زبان میں منفول "داستان غدر" سے بہت مدد ملی ہے - ملک بعض وا تعات نوان ہی کی زبان میں منفول

میں دوسرے معنفین کی طرح برکستا تھاکہ ان کی زبان بدل دیتالیکن

روں کران کے مصنف اس زمانہ کو تھے سے بہتر جانتے تھے ، الندا ان کی زبان بدلنی جبرت انگیر غلطی تھی . بدلنی جبرت انگیر غلطی تھی .

اشتياق حسين قرليني

به الحاس

وفنت صبح سات بج

پرانی وضع کا ایک والان ہے ۔ پښت برسندی وضع کے تبن در مبن جن کے بین در مبن جن کے بین در مبن جن کے بین در مبن در وازہ ہے۔
ایک شفاف جا ندنی کا فرش ہے اس پر در میان میں ایک ایرانی فالبن جہا ہے ادر گاؤ تکید لگاہے ۔ جھت میں ایک پنکھا لئکا ہے ۔ فرگس اس والان میں جھاڑو فیصے ادر گاؤ تکید لگاہے ۔ جھت میں ایک پنکھا لئکا ہے ۔ فرگس اس والان میں جھاڑو فیصے اور گاؤ تکید لگاہے ۔ اب وہ فرش کی سلومین نکال رہی ہے ا در ہر میر فرش کو اپنی جگہ پر رکھ دہی ہے ان منی میں ایک ہورا کے بھر الله بین میں میں وافل ہو تا ہے ۔ محس نوبوان کشیدہ فامت اور فوش رد ہے ، جھر الله بدن ہے ۔ نرگس کی اس کی طرف میں تھے ہے ۔ لیکن وہ با کوں کی آ ہسٹ شن کراس کی طرف میں تھے ۔ لیکن وہ با کوں کی آ ہسٹ شن کراس کی طرف میں تھے ۔ ایکن وہ با کوں کی آ ہسٹ شن کراس کی طرف میں تھے ۔

محسن - زرگس! آج صفائی میں انتی ویر لگادی-رکس - میاں کل انطار کے بیے سکم صاحبہ قلعہ تشریف کے گئی تھیں وہاں سے دیر

ين تشريب لائين - اس كے بعد ہى تحرى كى نيارى بين لگ گئى سوى كے بعد ورا أنكى للى الله اللى المن كان كا وقت موكبا - ناز كے بعد سوجاك ذرالبط ربوں مجرانكولك كئ وه نونیرسے سوس نے جگادیا ور میں بڑی سوتی رہتی۔ اور سارا کام بوں بی برار منا۔ محسن - سركار كى تشرلف آورى بيل كيادير سے ؟ نركس -بس اب نشريب لانے ہى ہوں گے مسجد سے دير ہونى نشريب ہے آئے. ثلاوت وبارت ال الزكس أنزى سلوك الكال على بهاور أخرى ميرفرش إبني عكدركا دبني ب اورطی جاتی ہے۔ استے ہیں رسنبدہ خاتین داخل ہوتی ہے) عسن (جهك كر الحي جان! آداب عن -(رننبده فالون اسے دبکھ کرآگے برصتی ہے) رضيده وين رسوسيا فرانمهاري عرورازكرك المهين فدايروان جرهائ عا اولادكرك تنهارى ترتى سے سمارى آنكھين روشن ادرول شاد سرورشيده بليم وافي سي محسن كوابية باس معاليني به وانت بين ركس بعراني به تركس -بلم صاحبدآداب مركارننزيدالربهاب نركس جلى جانى سبة بمكم ادر محسن كموسد بهوجات بي مبرعاشن واحل موت بي-ميرعاش ايكمس شخص مين سفيددارهي ہے جہرہ سے تجابت ومنرافت المکنی ہے۔ محسن - أباجان! آداب عف -رمبرعاشق عبت بھری نظرد سے دیکھتے ہیں اور اس کی ملیم بر ہا تھ

ميرعاشق - خدا تهاري عرس ركت دے تهيں صاحب اقبال بنائے اور خوش فرم

درشيده كي طرت ديكه كرابيم مزاح. يخير؟ رستيره - فدالاشكر به اللي كي تكان الجي الرباقي ب-مبرعاشق - بال كل تهيى ببت دير وكي كفي درات كوسوطي سكيل با نهيل ؟ رميرعا شق بيهم ما ته بين - رسنيده فاتون مي بيهم ماتي بين دونوں كے بعد مسن

رسیده رسونی هی مگرندن بنیس بحرسکی نواب زینت محل نے دین کے بنیں آنے

محسن - ای جان ایجم میں بھی تو قلعے کے افطار کا حال سنا بیے -رشيده - بيا البي جيل بيل موتى ہے كربيان نهيں كرسكتى بادشاه سلامت جب دوبرے میں سے فارع ہوئے تو دلوان فاص میں تشراف سے کئے۔ ادھر تنسرے ہیرکو تندور کرم ہوا۔ جہاں بناہ کے بیے شیر کے سے بالوں کی ایک سنہری مسہری تندور کے سامنے لگا دی گئی، کرسی کی بیشن برسنہرے کھول بنے كي برئ بن اورنست برخمل كانرم كدا جيا بهوات بمياتي ومين شابزاديان الية ما كاه سيسبني روثي، مبهمي روشيال اور كليح تندورسي لكاني كفين جهال بناه سير تحيين تھے۔ایک شورم رما تھا۔کسی کی روٹی اجھی لال لال اُنزی وہ خوشی نے مارے کھولی دسمانی تھی کسی کی جل گئی با تندورسی گرکئی یا دھ کچری رہ گئی تواس برایسے تبقیہ

بڑنے تھے کہ کان بڑی آواز ندسنائی دبتی تھی ۔ میرعانشق بچھے اگر آ دھ گھنٹہ بہ نظارہ دکھادیا جائے تواس کی ایسی تصویر فینیچی ب کہ بادگار رہے ۔

ومت بده - وہاں کیا عجال کہ برندہ مجھی برمار سکے اور ایک تندور کیا ابیسوں او ہے مرح طفے گرم تھے۔ بنیلیاں تفنظ منارسی تھیں اور ابنی اپنی ول بھاتی جیزیں

بکارسی تفیس اوراس طرح روزه بهلارسی تفیس -محسن به روزه نور به جاریاں کیا کرتی تحصی ؟

داننے بین شہراتا ہے 4 باء برس کی عمرمدگی جہرے سے ذہانت بیکنی ہے اور انتے بین شہراتا ہے میں اور انتے بین شہراتا ہے میرواشق ابنے باس ملاکر مجھا لینے ہیں اور اب کر کے قریبے سے بیٹھ جاتا ہے میرواشق ابنے باس ملاکر مجھا لینے ہیں ا

شبیر اتی جان ایم کل آب کا انتظار ہی کرنے رہے۔ آب نشرلیب ہی نہیں لائن ۔

رست بدره - بیاا قلعے کا جانا ابساہی ہوتاہے - بے اجازیت نہب آسکی تھی بخرف عصرکے و فات جہاں بناہ تشرلف ہے گئے ادھر مالنوں نے محل میں دوکا بن عصرکے و فات جہاں بناہ تشرلف ہے گئے ادھر مالنوں نے محل میں دوکا بن کا کیس ۔ بھولوں کے کنتھے اورفصل کی ترکار بال بجنی تھیں اور شخصا کے دام لیتی

عين - فدافداكرك مغرب كادفن أبا وستروان حناكبا. ميرعاشق - بريجى كل قلع گيا كفا-ساحب عالم بهادر كي نصوربيش كي يهت بسند الى مجمع خلعت عطابوا اور بجاس النزويان العام ملين -وسندوه والاستصوركا محل سيطى ذكرتها نواب زبين محل ني يصوبر ملاحظه فرمانى ادرا عقين عمى بدت بيستدانى -مبرعاشق-جهان بناه كوبرتصوبراس فررنس آي ديم ميراد بن العظاب عطافوايا-ادرائی نبیهمبارک بنانے کی خدمت تفولین کی۔ فداسلطنت کے اس کھانے بى جراع كوروش ركه كرابل كمال كى اب يجري كي فدر ب- اگرفدانخ اسند بي جراع بي يجركيا توريباس ولي تعكانامين -وسنيده-راجا اجين كي تصويرسي كياكسربافي ہے؟ مبرعانسق متارب مرن بعان الحال المام الماما والماما والماما والمام المام بهلے ہی نیار مہرکئی تھی لیکن صاحب عالم بہا ورکوچ ں کر عجلت تھی اس کئے ان ى نصور بىلے بىنجادى -رستبده -جهال بناه کی تصویرکب تک نیار موجا وے کی ؟ مبرعاشق ـ كل سه كام شروع كردول كا-بينده روز من انشار الترتبار موائي كا-محسن بی بان عدکادن زمادہ مناسب ہے۔ دست برہ محسن انہاری المازمت کو بھی عبد کے دن بورا سال گزرجا کے گا۔ عسن مي بال المال جان إحصور افدس مي سعيب فوش بي اكثر سبركے وقت مجدسواری کے ساتھ رہنے کا نزرف حاصل ہوتا ہے۔ امید ہے کوعید کے دن مجع على يجانزني ملے كي -

مبرعانشق - بارجسن پرجبان بهناه بهت مهر مان بی - مجد سے بھی دوایک مرنته وکر فرما چکے بیں - دیحسن کی طرف متوج بہوکر) دبکیو بیٹیا! یا د شاہ کی خدمت میں کسی طرح کی کمی نہ ہو۔ ٹمک خواری کاحق اداکرنا فٹرافت کی علامت ہے -محسن جی ہاں اباجان! اور کھیرالیسا ولی صفت محسن رعبت پروداور فرشتہ صفت ماد شاہ -

مبرعاشق افسوس نرمانے نے فاندان نمیور برکی شان و شوکت اور عظمت کو خاکسیں ملاد با۔ اگراس بادنشاہ کو بھیلے بادشاہوں کی سی قدرت حاصل ہونی تو خدا جائے ملک کوکس فدر نفع بہتی اب ترشاہی آمدنی بہت سے رجواڑوں کی آمدنی سے بھی کم سے اورافیزیار تو فلور معلی کے اندر ہی محدود ہے۔

رست بده - لیکن سنت بس آنا ہے کہ زمانہ کھرمد لنے والا ہے اور فرنگیری کی بدا عالباں رنگ لاتے والی س

میرعاشن - بداعابیاں کیارنگ لائیں گی ہوان کی حکومت البی ضبوطی کے ساتھ قائم سے کہ اس کی بنیادوں کیا ہنا دِسٹوارم دگیا ہے ممکن ہے کہ لوگ شورونشرکریں۔ لیکن خود نقصان انتقائیں گئے۔

> دنرگس داخل ہوتی ہے) کیوں نرگس کیاہے؟

نرکس ۔ جھوٹے برکارٹشرلیب لائے ہیں۔ رمشیدہ جلے کیوں نہیں آئے ؟ ان سے کوئی پروہ ہے ؟

رنرگس عاتی ہے،

ميرناصر-جانى جان إداب كها بحى جان أواب (ا مجى دونوں جواب دينے نہيں پاتے كومسن اور شبير داب كرتے ہيں) ميزنامردونون كودعابس دبية إبيا ورايك طرن بيموماتها مبرناصر- بعائى جان إكرى كس سندت كى ب الامان والحفيظ-رستبده- زبان خشك بهوى جاتي به ايس روز ايناعمس نهين ديجه-ميرناصر-سارادن تفاندس گزرتا ہے۔سارى رات جاگئے گزرتی ہے۔ ميرعاشق- نامرشهرس كولى نئ بات و تهين ؟ میرناصر۔نی بات ، روز ایک افواہ کرم ہوتی ہے،خداجانے کیا ہونے والا ہے۔ سناہے کہ انگریزوں نے سارے ہندوستان کوکرسٹان بنانے کی تھان کی ہے۔ کاروسوں برجر بی لگانی ہے اور سندومسلمانوں کو اسے اپنے منے سی رکھناپڑتا ہے۔تلکوں نے بفاوت کاادادہ کربیا ہے۔ ميرعاتسق - بغاون كالراده! ديواني موس منه - آخرانكريزون سے لونا كيواسان ع ميرنا صرد بعانى جان بدندس كالعبلاات - مناق نهين ب- بن دول كونسي كالان كى جربى سے مسلان كوننب ہے كرشور كى جربى ہے اسے مولى مجھنا علط ا رسيره -برروزسينكرون مى بانبن بوريوتى بى مناهدكتناه ايران فياغيول

مبرعاشق ـ بس ننی می رمیونشاه ایران کا تمله بهت دشوار سے -محسن ـ مجھے نوابسانظر آرہاہے کہ بغا و ت ہوگئی توبہت خرابی موگئ کہیں ایسانہ موکہ شاہی خاندان کا جراغ بچھ جائے۔

ميرعاشق - نهين اس كاامكان كم بداس ليه كرجها ل بناه انگريزول ك تخالف

نہیں۔ لیکن ملک میں بڑا گشت وخون ہونے کا اندلشہ ہے۔ میرعاشن - فدانمام بلاکوں کو دورر کھے۔ بہت نشولیش کا مقام ہے۔ میرناصر - کل ایک صحبت ہیں مرزا غالب اور استاد فوقتی سے ملاقات ہوئی تھی۔ وہ میں بڑی تشولیش کا اظہار کرتے تھے

ميرعاشق - اس كے بعد كيا ہوا؟

محسن - وہ بزرگ جلے گئے۔ اتفاق کی بات ہے کہ میں نے رات کوعشاکی
ناز کے بعداً تفہیں خواب میں دیکھا۔ وہ طفرے ہوئے میں اور بازا رس کشت و خون کا بازارگرم تفا۔ انہوں نے میری طرف دیکھا اور فرما ہا دیکھو ہم نہ کہنے تھے اتنے میں مہری آٹکھ مکھل گئی۔

رستسیدہ - اللہ رحم کرے -میرعاشق - خواب وخیال ہے - مجنوب نے بغاوت و بغیرہ کا بھے ذر کرا میں میا ہوگا، اس کا تم سے ذکر کردیا ۔ تھیں رات بھرخیال رہا - رست بده - ممكن ہے - برا میں صدقدر عدوں گی ابسا خواب دیکھنے کے بعد صدفد دے دبنا جا ہے -

میرناصر-ان باق کاذکر جانے دیے کے فواہ مخواہ وصشت ہوتی ہے ہیں تو

میرناصر-ان باق کاذکر جانے دیے کے فاہ مخواہ وصشت ہوتی ہے ہیں تو

آب کی فارمین میں مبارک بارکے لئے حاضر ہوا تھا- والٹرصاحب عالم

بہادر کی ایسی تصویر نبائی ہے کہ عقل جران ہے میرائے اسانڈہ سے ملادی

ہے ۔ اگر استناد منصور کی نصویر کے برابرد کھ دی جائے تو تیز کرنے میں

ہے۔ اگر استناد منصور کی نصویر کے برابرد کھ دی جائے تو تیز کرنے میں

ہے۔ اگر استناد منصور کی نصویر کے برابرد کھ دی جائے تو تیز کرنے میں

ہے۔ اگر استناد منصور کی نصویر کے برابرد کھ دی جائے تو تیز کرنے میں

ہوں کا دون کے قالم میں کیا قرق ہے۔

رقت ہوگی کہ دونوں کے فلم میں کیا قرق ہے۔ میرعاشق یاں۔ بیکن ہرے بعدیہ فن مردہ ہے میں نے بڑی جا فکا ہی سے اسے زندہ رکھا ہے شاہی فائدان میں آرکھی چھے جو درنداب ان تصویروں کوکون پوچھینا ہے ، بیری بھی ہوالت ہے کہ دوز بروز بعدادت کم ہونی جاتی ہے کا تھ میں رعشہ پیا ہونے لگا ہے۔ لیکن کل جیا ں پنا ہ تے اپنی فنیبہ بنا نے کا حکم دیا ہے اس کی ضرور تعییل کروں گا۔ لگراس کے ابد

كوني تصوير بنيان با دُن كا-

میرفاصر- نہیا ابسا ادادہ نہیئے۔ میرفاشق میمائی تم یہ مجھے ہوکہ کوئی نقاش فورنصوبر بنائی چیوٹرسکنا ہے۔ نفاذ فار دانی کرے بانہ کرے - وہ اپنے دل کے دارے کا کیا علاج کرے گا اس کے لیے تصویر بنائی اسی ق رضروری ہے جس ق در کھانا کھانا ' بلکہ دہ فاقہ داشت کرسکتا ہے لیکن یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ نفویر نہ بنلے میرناصر - سے ہے میرابھی ہی مال ہے، جب تک میں سنعی ہے کہ لیتا دل کو تسکین تہیں ہوتی مرزا غالب کے کلام کو بہت سے تہیں سیجھنے اورا سے جہل بناتے ہیں لیکن انفیس اس بات کی مطلق برواہ تہیں خود فر مانے ہیں۔ منسنا کشن کی تمت مصلہ کی بروا گرتہیں ہیں مرے اشعار میں عنی آئیں

میرعاشق - ہاں درست ہے اور جونکہ میرے قری جواب دے رہے ہیں المذاہیں نے

ارا دہ کرلیا ہے کہ ایک البی تصویر بہناؤں جو دنیا میں یا دگار رہے جہاں بہاہ

کی تصویر میں ابنی نمام صندت ختم کرد دنی گا'اس لئے کہ وہ تصویر شاہی شرائے

میر فاصر - فذا آپ کے ارا دے کو کا مبیاب کرے۔

میر فاضر - فذا آپ کے ارا دے کو کا مبیاب کرے۔

میر ماشق - بچ نکہ زمانے کی حالت نا زک ہے اورکسی چیز کو استقلال نہیں خدا جانے

میر ماشق - بچ نکہ زمانے کی حالت نا زک ہے اورکسی چیز کو استقلال نہیں خدا جانے

میر ماشق جونکہ زمانے کی حالت نا زک ہے اورکسی جیز کو استقلال نہیں خدا جانے

میر کا کو کیا واقع بیش آئے اس لیے میں اس کام میں حتی الوسع عجلت کروں محل

مبر فاصر - کھائی جان میں اجازت جا ہتا ہوں فلٹ معلیٰ میں حاضری کا ارادہ ہے۔
مبر عاشق تمہیں آئے ہوئے نو ذرا بھی دیر نہیں ہوئی انتی عجلت کیا ہے ہم
میر فاصر - جی ہاں! جی نومیرا کھی جانے کو نہیں جا ہتا ' لیکن میں جا ہتنا ہوں کہ جہاں بناہ
کے درما رمیں حاضر سوں -

مبرعاشق - اجھی بات ہے فی المان اللہ اللہ مبرعاشق اداب کرتے ہیں، حالیے ہیں،

اورنصوبرطد سے علد تیارکر ان گا۔

ميرعاشق-جاد فداعا فظ-(محن آداب کرکے جانا ہے) بينانبير! عمدرسه نهيل كية؟ ننبير- جي بال اب جا تا بدول . (العي الله كري طوا بونام كرنركس دافل بوني سي -ركس - رجرے سے فوت دہراس كے آنادظا ہر تے ہيں) سركار غضب ميرعاشق - كيا إيوا؟ زكس -ا معنفور! شهرس غدرموكبا-اورايد بياكة -وسنسبره - عارد بركيا! بورب آكة إكياكن م - シリン・ション・ショ ميرعاشن - تجه كيو ب كومولوم بهوا؟ زگس حضور میاں کی سسرال سے ما ماآئی ہے وہ بیان کرنی ہے ۔اسی سے مجھے برمال معلوم ہوا۔ مبرعانسي و فدا جركرے اجس بات كا اندلنند ففاد ای طهورس آیا-وسن بده - محن معين ميراج محين المعي بالمركباب اسے بلاناجا ميكس ميرهانتق-تم طفرادنين عمران سيكياماس وببداس ما كوبلواكرمال يهذا جاہے۔ اگردہ عورت ذات بہاں تک اسکتی ہے تو محسن مرد بجہ ہے۔ طعبرانے در

تسکین تہیں ہوتی مرزا غالب کے کلام کو بہت سے تہیں سیجھے اورا سے مہل بناتے ہیں لیکن انفیس اس بات کی مطلق برواہ تہیں بخود فر ماتے ہیں۔ منسنا کشن کی تمت ان صلہ کی بروا

كرنهين بي مرساشعار مينى نيهى

میرعاشق - یاں درست ہے اور چ نکرمیرے قزی جواب دے رہے ہیں ہلذا میں نے ادا وہ کرلیا ہے کہ ایک البی تصویر بہنا کوں ہو گونیا میں یا وگار رہے بجمان بناہ کی تصویر میں ابنی نمام صندت ختم کرد دن گا'اس لئے کہ وہ تصویر نناہی شرائے میں میں خوا ہے گا۔

میر فاصر - خوا آپ کے ارادے کو کا مبیاب کرے۔

میر فاصر - خوا آپ کے ارادے کو کا مبیاب کرے۔

میر فاصر - خوا آپ کے ارادے کو کا مبیاب کرے۔

ما ستن - بجنگه زمانے کی حالت نازک ہے اورکسی چیزکواستفلال نہیں ونوا چانے کل کیا واقعہ بہتن آئے اس لیے ہیں اس کام میں حتی الوسع عجلت کروں محا اورنصوبیر جلد سے جلد نتیارکہ وں محا

مبر ماصر - بھائی جان میں اجازت جا ہتا ہوں، فلک معلیٰ میں حاضری کا ارادہ ہے۔ مبرعا سنن میمیں آئے ہوئے تو ذرا بھی دیر نہیں ہوئی، انتی عجلت کیا ہے ہ

ميرتا صر- جي بان! جي تؤميرا بعي جانے كو تہيں جا بنتا الكن ميں جا بنتا ہوں كرجهاں بناہ

کے دربارس ماضرموں۔

مبرعاشق - الجمي بات بع في المان الله

(مبرعاشق آداب كرتے بين - جائے بين)

وسي مني على اطارت جاستا مول -

ميرعاشق-جاد فداعا نظ-(محن آواب کر کے جانا ہے) بيًا تبير! عمدر- نهي كيد؟ できたりいいい。 できたりいいいのかの (ابعی الله کری کوارد تا ہے کرزگس دافل ہوتی ہے۔ زكس- (جرے سے فون وہراس كے آفارظا ہرج تے ہيں) سركارغضب ميرعاشق-كيابرا؟ زكس -المعنورا شهري غدر وكيا-اور يوري آكة -وسنده- عدر بوليا الدرج وليا الدرجة -ノピーンとろーしらう ميرعاشق- يحي كيون كرمطوم موا؟ زگس وصور میاں کی سرال سے ما ماآئی ہے وہ بیان کرتی ہے ۔اسی سے مجھے برحال معلم ہوا۔ ميرعاشق - فدا فيركر _ اجس بات كالندنيند ففاوي فهورس آيا-رسنيده - محن امحس ميرا بي محسن المعى الهركباب - اسے بلاناجاميےكس ميرعاشق-تم كلموادنين كمورن سيكياماصل ويهداس ما كوبلواكرمال يهذا عاصة الردوعورت ذات بهان تك أسكتي ب تومحن مرد بي ب عمران ز

كوفى بالمنت تبديل سي -ルルリンチャリンはは、一一 -18/18/18- J (4 36) والمنفيرة - باالمنزز فرك بيرا يج فرين كما لا والس آجائ سيسر- ابا يان سي جاكرد بجور كهاى جان كان كان كذر ميرعافتن - بني بينا تهارے جانے كاكام بنين جو جي لاؤں كاليكن بيله مالات تومعلوم الموجائين -د ذراسے آوفف کے بعد کلین داخل ہوتی ہے تھے ترکس ہے کلین الجرافي بوفي م السي في ها بوائع - بوش و يواس براكن و بين والمستسمع والى المشن الكيون كيا فرق في المرا المان سيكه بالم صاحب في أب ك نيرست وريافت كرية كم يديموا ب محن بال إلى المان وزايده بالمراقي ورايد والمراقي والمراقية يستنسيده- بال عراكا شكري البكن اس قدر كموالى يونى كبول موج كالمنان المام المراد المرسي عدر موكية ووكا بني بنديس بازارون مي سواد عرب ابن مرون ير فاك أورى سے - اس سے تواب صاحب اور مراع صاحب سے حال دریا فرن کرنے کے لئے کھی ہے۔ مبرعاستى سوارول كوتم نة أنكو سع بعي دبكها بالسى سناني كمنى بو-كلين - بي بال مركار! مين في إنى آنكوسه ديكه بين - جامع مودكے تي يا يك سات سوار کھرر ہے تھے بلکہ میرے بھے تھے تناہ اولائی بڑھ نک آئے میں 7 Imir Libiary University 109279

Accession

روس إدره من على أنى ادروه فاضى بوعن كاطرف جله كنة . مبرعانسق كسر وهنع كم سواد يه ؟ كبيد كبرك تك اوركبيده هورسه شه ؟ كلينن يراع إن ك سفيدى فقع الرطورون كاسامان الكريزى ها ميرياش كلش إنم جاكرواب ما دب عديراسلام كمنا "اس وقت اكسه فدا كي فعنل سے خرسيد است محد ميا ب فراد يرسيدن المركة بيل و وه جو سالا عالى ديكيس كے نظروروالس آجابيں كے -زركس اوركشن والبس جاتي بس) والمنتخبيدة في معلوم إلونا لو تحسن أوطوست مذ تطلية و بي -ميرعاشق تم اليي النين الروافكر يحيي بي ليكن محسن مردي بها نه المالك سبه نه جائے کیا: فنا دسین آئے۔ البی حالت بنی المحت بندهی لواجمائے۔ اور مردوں کو توفارا نے خطروں کا مقابلہ کرنے کے لئے بنا باری ہے۔ (در لاس کی داخل میدی - ب تركس - بركار! مجوية بركار التيوية لارسي ال ببرعاشق- بلالوان سي مجه وال معلوم بدوكا-درزكس جاتى ہے تھوڑى ديرسى ميرناهرآئے ہي) ميرهاسي - كريهان ناصركيا جرلامة برلامة بوع ميرناصر- مين براطلاع دين آيافها كرشهرس عدر بوكيا-مبرعاشق- براطلاع أوجه نكسابني كني الركيه حالات معلوم بدن أو بيان كرد-ميرناصر-بين فلع جار بالفاكريباس دروازه عى برايك ووسسنايل كيف الناسي

13361

معلوم برواكم مبح ظل مسحاني قريبيد في سعفادع بدكر يحمردكو ل مي الجعيد وظيف بڑھ رہے تھے سواری کی تیاری تھی کے حضور نے دریا کی طرت بیر مجری کے بنظرير آك كي بوني ديمي - درياك كنارسه بركردوغبارلظر آبا - بيرة على دارد عد كهاران كوعكم بواكه طلات دريا فت كريد - اس قي ايك سوارين جميعا و وسوارا بھی سليم گڙهونک بنيجا کفاکيل پرسے ہے تحاشہ آدميوں کو اس طرون دور نزیم وست دیکها ان سے معلوم اور الد دیلی بیکسی نے جملہ کردیا۔ عيرها تنق مجراس عليم كوروكن كى كونى صورت عمل بير آتى -ميرناصر وفن كرنايدل إيهال بناه في تنام طلانهان شنائى كوطلب كيا- اس عوصد مين كونوال اورقد واوكو دروازول كى حفاظن كاعلم بوااورشابى فوج كااباب دستذيل جلانے اور عنم كوروكنے كے لئے روان كيا كيا-ليكن اس دستہ كے بنجتے سے قبل علیم نے بل عیدر کرلیا اور شاہی ملازموں کو والیس آنا بڑا۔ اکفوں نے آكر تجمروك كي فيلور هي لاستموركرديا-مير ما الناقي - ايكن بينيم ون سے وكس كى فوج ہے وكس نے برطمانى كى ہے و مير ناصر سائعي وفن كرتا برن برانكريزون كي دليبي فريع م يرس في لغاو س

-5-50

مبريا النون - انجما جدريا بروا؟

ميرناهر ان باغيول نے جمعروكوں كے نيج بنے كريرے جمائے اور با قاعدہ فرجی سلاك ادا كى-جهال بناه نے حکیم احس الندخال كو حكم دباله استفسار حال كرى اور برجعين كديد لوك كون بين اوركيا جائية بين - اس برأن كے اضرآ كے برھے اور

الفي والرنقري يب كامطلب به كفاكه الكرميدون في ان كه دمين وآلكين بي مرافلت شردع كردى سے داس دجه سے ده لغاوت برمجبورس جب كالكريزو من ان کے مذہب سے تعرض نہ کیا تھا انہوں نے بھی جا نفشانی میں کمال کردھایا كفااورتام ملك بران كى عكومت فائم كرادى كفي -اب فريادى بوكرجها ناباه كى فارمت بين عا غرم ك يس كحفور اس معالى بين أن كى حمايت كرين-ادرا تكريزول كوران كے تخاري ادران كى طرف سے مكراں ہي عكم دي

كرينيى عرافلت سے بازائيں -

والمناعم ديا-ميرناصر-حضورتے فرماياكہ مجھے بادشاہ كون كتا ہے ؟ بين توفقيرسوں ايك الكيد بنائے ہوئے ابنى اولاد كو ليے بيٹھا ہوں، بادشاہت توبادشاہد كے ہمراہ كئ، سلطنت كو كئے ہوئے سوسال گزر كے ہيں۔ ميں تو الكساكون اوى بول مجھے سنانے كيوں آئے ہو ؟ ميرے باس تران تہيں کہ ميں تم کو تنخواہ دوں گا۔ ميرے ياس ملک نہيں کہ تحصيل کر تهين وكرركولون كارسين كيونيس كرسكنا وكالسي كالمحاح كا وقع استعات كى ية ركو البنديد امرمير اختياريس سے كربس تهارى انگريزوں سے صفانی کرادوں تم ابھی ہمیں کھیرے رہوییں نے صاحب کلاں بہا در کولوایا مع وه ميرسياس آخد العين- بيلي أن سازياني دريافت كرلول اور قداتے جاہاتی میں اس منندوفساد کورفع کرادوں گا۔ ميرعاشق- يا هل بجارتنا د فرما با مجمع تو البسانظر آنا ہے كہ يہ لوگ اس مثماتے

جراع كري يجهادي كے اور بادشاه كي شهدا ہے ميں تى فراب كرائيں كے۔ ميرناصر ماحب كال بهادرتشرلف لاقت لاقت ومفرر في أن سه استفسارهال كيا- قرمايا "كيور أين يركيا فننذ وفساديريا بوكيا وير نارم ي كالجفارا كيسا أَنْ وَالْ الله مِنْ مِن وَأَنْ وَالْمُونَ وَأَنْ وَالْمُونُ وَالْمُؤْمُ وَلَا مُعْلَى اللَّهِ وَالْمُؤْمُ وَلَا مُعْلَى اللَّهِ وَالْمُؤْمُ وَلَا مُعْلَى اللَّهِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُ اللَّهِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُ اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُؤْمِنُ وَالْمُؤْمُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُوالْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ لَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ لَا مُعْلَى اللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ وَالْمُوالِمُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ وَالْمُلْمُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ وَالْمُوالْمُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُلْمُ اللَّهُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ واللَّهُ والْمُوالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّهُ ال اس مين النوسلطنين معري زوال مين آكسين ولا ملون آدميون كاكتفين ونون م وكيا اس فننه كاجلدانسداد مو تا داجب سے سيادا فنند فساد مندوستان ب عام بروجا في اور لا كعول آدميون كاكشت ونون ظهور مي آئے-انتظامال وكلى ماين فرق والفع يهو يهان المستمكن بوصلح وآشتى عدكام تكالما فالميا فرند سياه جايل بونام ان سي كعبا الركام نكالناجا سيت ميرعالمني - حفررسة بالكل يح فرطايا - صاحب كلال بهاور في اليواب ديا -ميرناهر وه نباريد كية اوران بالجيول كرسجها في كيابسيع فان ك صحن بن تحقر المحاري الركم المركم المور بالغيول كرسجها بالجها بالدرا بيل في مم كلمانى كدوه اس معامله كورفع د فع كراديس كد ليكن باغيول كريفين شآيا أكفول في الكريزول كي برعهدى كاذكركيا رغوض اسى گفت و تنذيريس ايك شخص في المعاكر مندوى ميادى ليكن صاحب كلاب بهادري كف-الحول في الله الما المنظام كبا وراميكفي كديا عي منهرس وا على ديهيكبي محد دليان جما كمات برجها لى تجبب بيره دار تحف استنان دالول ينجمنا كى طرف جانا جاما ، بره داروى نے روكا اس برفسا دسوكيا۔ اوراسي على سي اور بي شهرس دا فل سو كنة -

10

(محسن دا هل بيوتا سيء) ومنتعيده - المذكاشكرة إثيرا بحيدا بجيدا في البيل وارى جاؤل البيل قربان جاؤل (أهار بلائير البي اح- اعبرا بجرا أبياه محسن - آب كوغدركا وال معلوم بركياع ميرعاسن - بارس ليا- تم كمال كي عدي محسن مين فلومطي باريا تفاكرراسة بني فتندوفسا در ايدا ميرياشق كيامال ج وم فياديكا و محسن مسواران باغبرا والمعاشك دروازے سے اللی دافل الا سے اور سنارى بهو كنة اورشهرس لوث، ماركرسله ملك .. رفت رفت باعي فلحد ك دروارسائك من كي الله والما المول في دريا فت كياكه الكريز المال المريا والتي المريد دروازه كانام له دبار برسنة بى سواران باغبياس سه بان سرارون سه كالشر دروازه کی طرف کھوڑوں کی باکبی آکھا ۔ ہی اور سرائے کھوڑ سے کی شاویا اس ا رواند بركة بافي سوارز بيد إلى رفلب لرساخند ق لال وفي كالترك بي المارة في المارة والمناسبيده - ده يا يج سواد ز فرور مادسه كي بول كي -محسن ۔ جی نہیں ہوا کا دھی کر سے اوا الدھی کر سے کی طریع کو اور نے ہوئے ان فریس كلكندروازه بنيج اورأن كے طور درا كا عالى دروازه جوبالا

الريخيال كى طرف ديكيه رب كفيه ان ك كان بيل التي اورلينيت كليركر يوسوادول كو آتے ہوئے دیکھا کہار کی سب کے اوسان خطاہ کئے اور کسی کے مذہبے بہلاالے وه تريه آسكة " ليس به كهنا عضب بوكيا - دُنْدى بر دو دُنْدى - يج عِنْد انكريزا وركونيال اور کھان دارا در تجب طفرے تھے سب کے باؤں اکھڑ کے اور کسی کی یہ جرات منہوئی كان باج سوارون برجملدكري ميرناصر - ان سوارول كارعب الساطارى بدا؟ محسون مدى بال الونارسة بركودكوركرسس مكوم و تدوواند عى طرف قرارموك. مهرياشي ساس وقت الربيراك المحي على عجر فالساؤال دينة تروه وب كرم جاته-محسن - استفرال الس كابتن الس كابتن ال كامن الله الله المان الميد بكران الميد بكران الميدان بيّا- كهاكف ك علاده سي كرج اره فراد كها - عرف صاحب كلال بهاد اورقلدداد ره کی ان کی مجمید ل و با عیوں نے می لیا۔ (زرگس داخل بدتی ج) ميرعاشق - كيون زكسس كيا خيرلاني وي زكس - بهال دربان في الخلاع دى سي كرواور عي سي الك يوبداري عم - 4152 الحسن طفر الرجانات محسن مين ديان فانبي جا يا بول معلوم بونا ہے كر حضرت ظلّ سبحا تى نے باد ميرعانتن - جاؤيبا عالى دريافت كروكه كيامكم ب

عسن-برت اجما-رمحن جانا ہے سب اس کی طرف رہتے ہیں۔ جب جلاجاتا ہے، ميرناعر اورميرعاشق ايك دوسركى طوف د مجففها مبرعاسن علی می افتد و فساد اجمانهین فراخبررے -ميرناصر- جناب ان پرسون نے شہرس کئی دکائیں اور شہر کے بدروائل ان کے ساتھ الی کر ميرهانسق-بالاليه زمان بيرعوت وآبروكا بجبا وننواري-(زرگس در بان سے جاکر کہدو کہ ابنی بندن ق جمرے اور دوسرے قدامتا المعى مفاظت كے لئے تبارد مى - ا زكس - بهندا بيها سركاد! (4 8 6) ميرنامر-مين اب كوراً بون أب كو اطلاع كر دى - اب جاكر كموكا انتظام كياجا سي -ميرعاسي- بال سي ميه ، جلرى جا دُاور بهن بوسيارى سے كام لينا۔ فدا ما نے کس وقت کیا صورت سیش آئے۔فدا خیرکرے۔ رشبيرج استام عرصدس سهما بوا بينها ربا سي ابنى ال سي جميل كربيجه إستنساده مركبون بلياتم كيون ورتي بوج تنبير كيونهي المال جان مجهدينام بانتين شن كردر لكنائ - - بياني سوار

至近河到山水 - and it is to be a second مسلسر- اعى جان الراكفة كيا بسركا؟ ميرعاش - بيابهان آو-النيران كياس جانا ج اله بالإرياس بحما لينتها بالمان المان المانية بالمان المان إلى سياكوكيان والاسهاس عدوعا ما تكوكرسب بلاول عري سرب سے بڑا جانے والما ہے۔ کے معصور ہو تہاری دعامقنول ہوتی ہے۔ (رشيرة من فاطب الوكر) مكان كافيتى سامان ندخاند الدين بناركرا دو مب كالمركباب معموركرادون كا-ابنى سى كاستنشش كرلدني جابهة ماين وفالالك - いらいらしいってきーのよう (一道"写题道道道) らいかららいいいはいらいり -1031:00 (حسن داعل بوتا م) "يسرعاسي ميون بويدارك مكملاياكما و العبول نے مماحب کلال اور فلعہ دار صاحب کا فلعے نک نفا فنب کیا دولال صاحب قلد کے عجمت میں داخل ہوئے ادر عجمت سے گزر کرز بند میں بڑھے تھے ،

باغيوں نے محافظان دردازہ سے كماكم ان كے ساتھى ہوبادين كے والفوں نے کہاڈین کے " اکھوں نے کہا گھرتم در وازہ کیوں بنیں کھول دیتے"؟ اکھوں نے دروازہ طعول دیا۔ اس برنا غيول في جاكردونون صاحبول كرمارة الا-مرعاشق عضب وكياري بارلس بي اطلاع دية آيا كفا؟ (وسنيده والسي آني م) محسن - بى بنين معنور والا كا علم ب كرتام ملازم عاضر سول اور تنايع مين موجود رس المالية المالية والله المرال المراجة اللي المحدول المحدول الم والمان مان! أب وشي سے اجازت دیجے اللہ اللہ ان ہے۔ کوئی اللہ تهين او مازمان سركارى في مصورى بين موجود إن - باني اب مايي المتسيدة - بن الية لال كوليو الروال محس - امال جان إعربه بادشاه كانمك طها بالمع جرب البيد نازك وقت بر بادم شاه طلب كرس تو علم عدد لى كبير مكرمكن م ميرعانسق مم جاكرتهادول سے كه كريالى دروازه برلكانين بين توج جا أيول محسن - نبين ايا جان! آب كي عمر كا نفا عنديه به كر آب تشريعي آب كي مافرى معان ہے۔ میرے لئے مکم ہے مجھے نوشی سے جانے دیجئے۔ رسنيه-يالتدنوميرك لال كامحانظت - تهرنا مي الجي آتي مول-

U)

رعيب سيابرجاتي ہے)

میرعاشق ۔ بیاتم ہماری تکھوں کے قد اور ول کے شرورہو انہیں الم كيو ل كرياكري ؟ محسن - آباجان! آب سے میں کیا عرض کرسکنا ہوں النزنعالی بر کھروسہ المجيدادر مجد اجازت ويجيد اور كيم السي زودكي كي بات نهي ب يلي جار 一といういではからいいではいでしていいいからかいいっというできるからいという ميرعاشق- نهي بياخردار! السائمن كرنا معولى كيراع بين كردربارمي ماعتر من جب وہاں سے بھی کم ملے آذکرنا ... ، ، باغی سلح آذمین بیعتروروارکرس کے - قلع تک بہجنے کے لئے اوں بی جانامناسے -محسن - بوارشاد بوتعيل كرون كا-ميرعاشي ـ لس ايك لينول لينواد - فدا جان كيا وقت مي كيا موق درستيره دافل برن تي جه با تفوس ايک کيرے کي بي ب اس میں رو ہیں یا ناره کر کسن کے بازوہ یا ناره تی ہے) راستعمره - ياالله! ترمير ع بي كالمهانى كراور خربت كے ساكھ يہاں - 047 - 150 Len ابس افارت فاسال د شبررد نے لکتا ہے الحسن آ سے اٹھا کر کورس لبنا ہے ابیار کرتا ہے) محسن على المرى مان دروتے الى الى والين أماؤ ل كادادد

سے آثار دیتا ہے ، میرعاشق کلے لگاتے ہیں امّاں جان در شیدہ کھے لگاتی ہے ،

رخسیدہ - جا وُ بیٹیا! الشرتم ہیں خبر بیت سے لائے یہ سطرح اس قت

بیٹے دکھائی ہے اسی طرح منی دکھائے
میرعاشق - نی امان السّر
رمحسن دونوں کو آداب کرتا ہے ادرجاتا ہے ، پہلے سب ایک دوسرے کو

دیمیت دہتے ہیں کیمیشنیر دوتا ہے رشیدہ اسے گود میں آٹھا لیتی ہے
دیمیت دہتے ہیں کیمیشنیر دوتا ہے رشیدہ اسے گود میں آٹھا لیتی ہے
دیمیت دہتے ہیں کیمیشنیر دوتا ہے رشیدہ اسے گود میں آٹھا لیتی ہے
دیمیت دہتے ہیں کیمیشنیر دوتا ہے درجاتا ہے اسے گود میں آٹھا لیتی ہے
دیمیت دہتے ہیں کیمیشنیر دوتا ہے درجاتا ہے اسے گود میں آٹھا لیتی ہے
دیمیت دہتے ہیں کیمیشنیر دوتا ہے درجاتا ہے اسے گود میں آٹھا لیتی ہے -

E - Emma 10 60000 9

زايده - اي جان اآب فيك گئيل ؟ رسنديده - ندك كيالي بني كواكسي كام مين جي نبيل كذا ميزارد ل د ل بلغ کے سامان کر تی ہوں مگر وہ ہول سوار ہے کہ ایک محظ کے لیے دل سے حیال نہیں نکلیا ان رات دن کی تعدالیوں نے دل میں محکاماً مندن جھوڑا۔

زامرہ ۔ جی ہاں مگرامی جان جو فدا کا حکم ہے ، اس کے حکم بیں کسے دم مارنے کی گنجائش ہے۔

ورت بره - بیٹی یہ سے لیکن آدمی اپنے جی کوکیا کرے 'آج مہینہ مجمرسے زیادہ میں گرکیا ایک دن اطینان سے بیٹھ نانفسیب نہیں ہوا ۔ بس ہروقت بہی فکر ہے کوکل فدا جانے کیا ہونے والا ہے ۔ پہلے پر رہوں سے شہر کو لوٹا اور کئی دن تک شہروالوں کا آب و دانہ بن رہا۔ اب انگر مزوں نے بیٹھ ائی کردی ہے در بیجھے کیا ہونا ہے۔

زابده- المى تك تزبور ب الطرب مي اور الكريزون كى فرح شهرمين

المن المالي الما

(زرگس داخل ہوتی ہے) زرگس - بیگر صاحبہ اسرکارتشراه نالاتے ہیں -دزا بدہ ابنے سینے پر دنے کا سامان نرینے سے باندھتی ہے اور انحد کر

رمن بده - زكس عاكراطلاع كرد ب سركارتشرلف ب ايس -

دركس ماتى سے مير عاشى زرا ديرس دا فل برتے ہي سينديده اتنی در میں سندفالی کردیتی ہے ... میرعاشق کے اتھ میں ایک لست ب آگر شهو چاتے بیں) ميرعانتق-آج سوا مهينة كي محنت پاري بركئ -المنسيده - تصوير بورى بوكئ -ميرعاشق - يان يورى بوكئ -وستعده - ومحمول -مبرعاشن - (ميرعاشن كهو ينتهي اورتصويرنكال كردكها يتهي) رسنديده - بيتصويروا قعي بهت اليمي بهد بهال بناه كيكسيا هي قويد ہے۔ خدااس عمراے سے تجان ولائے تربہ تصویر باوشاہ کوسیش کردو۔ مبرعاشق - لیں بیمیری الزی تعویر ہے -رست بده - نوع ابساكلي شدسه نكالو فرائهي بهت دن نك سلامت ر محمة السي السي مبيد ل تقويرس بناه -ميرعاسق - بهين بيم بنم اس بات كونهين مين - بين نے يقوريوري كائل سے بنائی ہے اب سری بھارت نے جواب دے دیا ہے ، ہاکھوں میں رعشه ميلاموكيا، برعى مشكل سه بائه جماسه، اب د محمس نفورسانے كى يمن رسى اور خطافت ، برسى قوى جواب دسى كے اس کے علادہ میں نے رات ایک جرت انگیز تو اب دیکھا تھا۔ الشياع-كيا فواب كفا؟

میران التی - بی نے دیکھا کہیں بیٹھا ہوں اور تصویر میرے یا تھ میں ہے یکایک نصور کارنگ بدلنا سنروع بوگیا، تصویر کا تاج تود بخو زمین بر گرکر ریزه ریزه مولیا اور خاک میں مِل گیا اور کوئی نامعلوم قوت آگیس کشاں کشاں نصور کے باہر لے گئی۔۔۔۔۔ پھرکیا و مجینا بدن که تصویر کا کا غذبا مکل سفید مروکیا اور اس بر جلی ترون مين و نفتن آئر " لكه كبا -ررستبده کے چرہ پر فوت کے آثار بیدا ہوتے ہیں لیکن وہ ضبط کرکے کہتی ہے ا وسعث بده - نواب وخیال ہے - اس زمانے کی لیدائیوں نے تہارے دل براز کیا ہے۔ ميرعاشق - نهين سلم يه تهاراخيال سهر اليد حرت الكيز تواب جوتے نہیں ہونے بیان تم نے ابھی نواب کوہوی طرح نوستناجی نہیں اس کے بعد بیں سے دیکھاکہ تصوير كاكاعد فالى ويكيكرمي تے ابنا قلم أعقابا كرنفس كير سناؤل لین میرافلم کرکرجہاں بناہ کے تاج کی طرح مکڑے مکڑے ہوگیاادر قاكسين بل ليا ٠٠٠٠٠٠ رمنسيده- البيدة الرساع خيال شين كرت -

میرعاشق - نہیں ہیگم' اس خواب کی نعیر بالکل صاف ہے۔۔۔۔

بیں نے یہ خواب البید و قت د کمجھا ہے کہ اس و فت کے خواب غلط تہیں

ہوتے - بیں نہتجد کی منماز پڑھ کر لیٹا تھا ، ابھی پوری طرح سویا بھی نہ تھا

کہ عالم عنودگی میں یہ نظارہ نظر کے سامنے آگیا ، اور اس تماشے کو

آنکھوں نے د مکھا ۔۔۔۔۔

آنکھوں نے د مکھا ۔۔۔۔۔۔

رسندره - بین کل بی صدقته دے دوں گی - - - - اگراس - - - -مبرعاشق - صدقد دبب ابرانهی ، صرور دے دو لیل البید فال لیرتعالی كى طرت سے انسان كوننيد و بادابت كے لئے دھلے جاتے ہىں میں نے اس تھورریا بی تمام صنعت ختم کردی ہے۔ اگرزمانے کی وست بُردست به نصوبر نج گئ توزما نے میں یادگار رہے گی۔ لیکن بظاہرہ کہ برسے ہا تھ کی آخری نفر برے اورجہاں بناہ کی بھی آ فری سنیہ ہے۔ اس کے علادہ سنا پدسمارے فن کافی آفری المون ہے، اس لئے کہ اب تک ہے شاکردوں میں سے کسی کے ہاتھ میں برصفائی بیدا تہیں ہوئی اور نہ کسی میں بل ہے۔اس کےعلادہ اب اس فن کی قدر کھی کم ہونی جاتی ہے اور اكر خدا نخ اسندست الى خاندان كاخاتمه بهوكيا، تو كيربه بات محيني

رمن بده - خدانه كرے، شاہى خاندان كااقبال كيرملند بهواہے، كھونى بوئى سلطنت وابس ارسى ہے، انگريزوں كا قبضه أعظر باہے - اس وقت تك ركيم مرعاشق - بہیں بگریہ بات بہیں ہے انگریزی فوج کو برابر سے ہورہی ہے۔

رسیده-کیافاک فنج مورسی ہے۔شہریاب تک ان کا قبضہ نہر سکا ہے،

مبرعاننق-نهين مهوسكتاع مندن كي لطوائي بين توصرورمهن وستانيون كوسنح ہوئی اور گوروں کے بیرا طو گئے ایکن وہ ابنا سارا سامان نے کزیل گئے۔ اس کے بعداب نک ہا تے لوا اکباں ہوجکی میں علی بورکی لوائی میں کادی كابهت نفصان موا- بجرنصبرآبادكي فرج سيمغلبوره بس مقابله موائس و ج كوهمى والبس تنابط المخت خان جرسل جوده بزار كالمبوا ورجيدتوب

خانے اور دونین رجنیس سواروں کی اورکئی لاکھ روبیہ ہے کربر بلی سے آبا۔

بيس دن كے بعد وہ لوسنے كباتواس كا اورغوث محدخان كالمبرمجف كوص كى

جھیل کے پاس ہارش اورطغیانی نے تباہ کیا ' بھرشمرد کی بہم کی توہلی کامیکرین

او اس کے بعد پورسوں کی عفلت اور جنگ کی برکت سے بہاڑی کے

باس زروكو تلى كامررج الكريزون كے فنبضه ميں آكيا، عرض آست، آست

انگرېزى نوچ د بارسى ہے۔ چندروز كا قضيه باقى ہے۔ ۔ ۔ ۔ ، انگرېزو

كاستاره اقبال برسه أن كى فتح بقبنى نظراتى ہے -

دسبردافل برناس)

منبير اباجان آواب المال جان آواب! (一道是一点是一个一个

رسنده- ميرى جان اس قربان جادى - - کم مدرسے نشير الآن جان مولوى صاحب نے جھنی دے وى اور فرما باكسب تے کھو عالين جود ما دور رست بن أكفي وه توديم الما يا ما من المعنى وه توديم الما يا من المعنى وه توديم المعنى و مين عائش - الدّ جركرا بيد بلكل عيم كسيى ؟ يدولى صاحب كا خود كي و اسلان او جا کے شاعی ا فيسر الما عان! بازارس دوكانس بندس اور حله كادروازه جمي بسرب وصفيده - يا الني شيرا السي اندوارسي بالى بها زكس! مرواس كالمت المنتسورة - تركس كوبلاني مول ، ديوان خاف يجيني مول ، ديا لاسيكسي طازم ك وربافت مال کے ایک جانے ۔ مريرعاستي - بال عميك به ضرد رجعبو -المستعمرة - على النبير ما وزكس كو بلالا و-المتر - به الجمااي جان! ميرعاشن مديكيوس نه كناكفا ؟ بد دوكانون اوركلون كابندسونا فالى ازعلت المين ب ، معلوم برتا ہے کہ برسوں کوشکست بردگئ ۔ اكمنسوره مداكر شكست بهوكئ توكيا بموكا و مبرعاسن - فداجانے، لین بارسف دے منعلق سرافواب بورا ہونانظر آتا ہے۔

دسیده - انگریزباد شاه بیجارے سے کیابدلیس کے۔ انھوں نے كسى كاكيا بكارًا سے ؟ ده تونو و إوربيوں سے ناراض تھے اورطوعاً وكريا الحبي تېرس رېنے کی ميرعانسق - بإن بالكل ابني موضى كے خلاف إن ميں الني طاقت كمال تفى كربا بيك كوردك سكتة! جب الكريزون كومقابل كاب نهرى تووه بيجار _ كيا كرتے. أن كے باس تواتى كھى فوج مذتھى كدا بك ديدرهى كى ركھوالى كرلىنى-رشبيردافل برناب) تنبير- اي جان ! يا دس تركس كر اي ايا-رسنده - شاباش ببيا! رزگس دا فل برتی م زكس - جي زماي -رسنسيره - تركس بابر جادُ اورولوان فالمناس سيكسى كوبا برجيع كردر بافت كراو كربازاركيون بنديه كيامعركه يوا ؟ رزگس جانی ہے، ميرعاشق ـ بان يرتو سي سه كربادشاه كاكوني قصور نهين، ليكن كيبون كے ساتھ وسنسيره ولين حضرت ظل سبحاني كے خلاف انگريز كياكر سكتے ہيں وہ بادستاه ميرعاشق - بان تم بركور كى كه بادشاه كوافتيار به كرحس عامل كو جا بعلياه

کردے اور جیسے چاہے کسی عہدہ پر امور کرے - لیکن بگیم ایہ تنہارا خیال ہے - ایسی
بابن سلطنت کے معاطے میں کون شنتا ہے ۔
رست پیرہ - اگر انگریزوں نے بدلہ لباتہ فدا جانے ملاز مین شاہی کے ساتھ کیا برتا وہوگا
رست پیرہ - اگر انگریزوں نے بدلہ لباتہ فدا جانے ملاز مین شاہی کے ساتھ کیا برتا وہوگا

مبرعائمی - اس کا عال فاراکو معلوم ہے کہ انگریز ان کے ساتھ کیا سلوک
کریں گے۔ آج کل ہی اُن کی عالت بری ہے ۔ اس بغاوت
کی وجہ سے انگریزوں کے ہاں سے ایک لا طور وہیے جو آنا کفا وہ بند ہو گیا یشاہی
اُمد تی کا کوئی اور ذرائع بھی نہیں رہا ، جب فود یا دشاہ کے پاس روبیہ نہیں ہے ،
اُد فلازیوں کو کہاں سے دیں ؟ بیچارے اُناٹ البیت سے جی ہی اور طواتے ہیں۔
اُد طلازیوں کو کہاں سے دیں ؟ بیچارے اُناٹ البیت سے بین اور طواتے ہیں۔
اُد اُن قاد میں کی اُناٹ البیت سے میں اور طواتے ہیں۔
اُد اُن میں اُن کی اُناٹ البیت سے میں اور طواتے ہیں۔
اُناٹ البیت سے میں اور طواتے ہیں۔

زماتے نے بہت کروٹیں بدلی ہیں، لیکن ایسی افتاد کھی ندمیش آئی ہوگی۔

میر عاشتی - نہیں بیٹیارنجیں ہونے کی کوئی بات نہیں ہے ۔

میر عاشتی - نہیں بیٹیارنجیں ہونے کی کوئی بات نہیں ہے ۔

میر عاشتی - نہیں آب بانیں نوالیسی کررہے ہیں جس سے مجھے کھی ورلگنا ہے ۔

میر ماشتی موالا نہ مالی میں رہی نہیں کر اور ان رہی ہیں جس سے مجھے کھی ورلگنا ہے ۔

میر ماشتی موالات کی کوئی کی کہ اور ان رہی ہیں جس سے مجھے کھی ورلگنا ہے ۔

مبرعاشق - بیا تنهارے ڈرنے کی کو بات نہیں ہے، یہی دوائی جھڑوے مجھے برلشان کرتے ہیں، اس میں دیکھوٹو کتنے آدمی مارے گئے، اور کننے گھررباد برسینے کرنے میں اس میں دیکھوٹو کتنے آدمی مارے گئے، اور کننے گھررباد

کے کننے ہی گھوسمارہ رکئے۔ . . . ان ان میں باقت کے کننے ہی گھوسمارہ کائے۔ . . . ان میں باقت کے کور سوچ رہا ہوں۔

منتیر- پیربدارگ ایک دوسرے کر کیوں مارتے ہیں ؟ ناحی اتنا نقصان کرتے ہی

مبرعانتن - ہاں بیٹا ہے -

رف بره - ببری جان محسن میں پڑی ہے وه صح کا گیا ہواہے اب تک وابس نہیں آیا ، بد دن نگوڑے البیے ہیں کہ کوئی دوا آنکھ سے او مجمل ہوا اور دل بلیوں الجھلنے لگا - ہرمر تنہ جب عمر کا کوئی آدمی با ہرت م دھوڑنا ہے تزہر و تن اللہ آمین کہتے ہی گزرتا ہے - بائے وہ بھی کیا دفت تھا کسی مگھڑی جی کو فکر نہیں ہوتا تھا یا اب آٹھوں بیر فکر ہی رہنتا ہے -

بنين تا-

رسنبده - فداخیرکرے ، نرکس نگور ی کبی آد این کا نہیں آئی ، اتن دیر کی
گئی ہوئی ہے - فدا جانے کیا کررہی ہے میرعاشق - آئی ہوگی ا ابھی تو گئی تھی ، پھر آدمی کو حال پوچھنے میں دیر لگے گئی - ہو تو
ہیرعاشق - آئی ہوگی ا ابھی تو گئی تھی ، پھر آدمی کو حال پوچھنے میں دیر لگے گئی - ہو تو
ہیری نہیں کہ دروازے سے نسکانے ہی تمام باتیں معادم ہوجائیں ۔
دزگس داخل ہوتی ہے اس کے جہرے پر پر لنشائی ، برجواسی ادرفکر کے
اثار مو میا ہیں -)

رُكس معنور! تيوية مركارتشريب لائه بين -وسنسيده - بلالو-ان سے يہاں برده كرنے والاكون ہے؟ دزيس جانى ہے كھوڑى مى دير ميں مير ناصردا فل ہونے ہيں۔اس عصري سرب فالمرض رصن الي-)

میرنا صر- جهای جان آواب! بهای جان آواب میرنا صر- جهای جان آواب میرخاشق کیدن بهای ناصر شهری کیا جرید ؟
میرخاشق کید ناصر شهری کاکه انگریز شهر مین وافل بهرگئے ۔
میرخاشق بهاں ، یکن یہ کیا معاملہ اوا ، یہ بیکا یک میرنا صرح ہم لیگوں کواطلاع نرتھی ، بدر دروازہ کے متصل ہی ایک لکڑی کی میرنا صرح ہم لیگوں کواطلاع نرتھی ، بدر دروازہ کے متصل ہی ایک لکڑی کی میرنا صرح ہم لیگوں کواطلاع نرتھی ، بدر دروازہ کے متصل ہی ایک لکڑی کی میرنا صرح ہم لیگوں کواطلاع نرتھی ، بدر دروازہ کے متصل ہی ایک لکڑی کی میرنا صرح ہم لیگوں کواطلاع نرتھی ، بدر دروازہ کے متصل ہی ایک لکڑی کی

ميرعاشق- ال درست م القي اللي يغيى ويجهي في -ميرناصر-انگرېزوں نے بچکے سے آگراس میں آگ لگادی اور دھوئیں کی آڑ میں فود آگے بڑھنے جلے آئے۔ اور اس کے بھے بی مورجد لگادیا اور سياه برا پرگوله بارى شروع كردى - ي - - - - - - جب الهول نے گولہ باری کی قوبر میں کو بہندالگا ، لیکن اب کیا کر سکتے تھے۔ ایک ہفت كالمسلس ولا بارى كسادر بالأنزفرج منهدم بروكبا ورالكريز فلهمين والل ہوگئے اورمیرص کے کھنڈرات بیں لابلی دروازے کے اس جان آزے فانہ كاديا، اس طوف سے على فرج مقابل ہو فى جو بل دائدہ بيس لا ہورى دروازہ سے کا بلی در وازہ تک مجسل گئی۔ صرف کا بلی دروازہ کی ہمردونوں فرجوں کے درمان ره گئی وہاں تو بوں اور سندو قوں سے لڑائی ہو کی جس کی آوا رہاں تک آری تفي اس بي كالون كونتكست بهوني اور الكريزون كوفتي- اس عوصير كنفري دروازہ سے انگریزی فوج واخل ہوگئی اور اور پیے سنہر فالی کرے بھاگ گئے۔

ومدس

مبرعاشتی ۔غرض بہ پور بیے مہیں اواکر نود چلتے بنے ، اب انگریزی فوج کیاکررہی ہے ؟

میر فاصر - رعایا کے گھروں کولوٹ رہی ہے جہاں چاہتی ہے گھس جاتی ہے اور تباہ کرتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کسی کے مال و دولت یا جان د مال عزت و آبرو پچنے کا یفین نہیں ہے ۔ ایک واقعہ بیجیب بیش آبا کر بیض محلے والے لا تھیاں وغیرہ کے کرجمج ہو گئے تو الخوں نے گوروں کی ٹولیوں کو بھاکا دیا - چنانچہ کچھ گوروں نے جامع مسجد میں گھسنا چاہا - گرو ہاں پچھسلمان کھم سے دینی بہتر ہے ۔ چنانچہ دہ سوچاکہ مسجد کی ہے حرمتی و بیکھنے سے جان دے دبنی بہتر ہے ۔ چنانچہ دہ مسجد سے باہر نکل آئے اور لو گرجان نثار کرنے لگے اور انگریزی فوج کو وہاں مسجد سے باہر نکل آئے اور لو گرجان نثار کرنے لگے اور انگریزی فوج کو وہاں مسجد سے باہر نکل آئے اور لو گرجان نثار کرنے لگے اور انگریزی فوج کو وہاں مسجد سے باہر نکل آئے اور لو گرجان نثار کرنے سے گے اور انگریزی فوج کو وہاں مسجد سے باہر نکل آئے اور لو گرجان نثار کرنے سے گئے اور انگریزی فوج کو وہاں

میرعاشن دانگریزوں کی جمعیت کس قارم و گی ہ میر ناصر۔ سنا ہے کہ جامع مسجد کے سامنے زیادہ نہ تھی ، ور نہ مسلح آدمیوں کو کھانا میسان نہ تھا۔

رمحسن داخل بهوتا ہے)

برے ہیں ادر قیامت بربا ہے۔

كے ساتھ جمابوں كے مقبرہ كوروان ہو كئے ميرعاشن وحضرت طلِّ شبحاني رواية بهو كيّه إافسوس! شهرا ورزعيت كيسر محسن - پرربوں نے آن سے کہاکہ بہاں کی لڑائی بگروگئی ہے۔ اگر آب ہمائے سا كسى دوسرى عارمايس ترسم أب كى طرف سے لڑي گے۔ ونسيره جهان بناء نے كيافرمايا؟ محسن-جهان بناه نے فرمایا کم میرے لیے کس دن اورے تھے۔ تم نے میری تباہ کرنے آئے تھے ، سوکر جیکے ، اب تم ابنارست لو، میرے گئے بوفدا كالمكم بوكاس رصروت كرك ساقة قناعت كرون كالح غرض جهان إ راصی نہوے اور ہمایوں کے مقبرہ میں جاکر بناہ گزیں ہور ہے ہیں۔ ميرعاشق - افسوس إخاندان مظيد كا يراع جوكيا-محسس - آباجان اب شهرس رمهنامناسب نهيس، ملانعان شارى كرمين حن كر سزادی جائے تی -میرهاشق کس بات کی مزا؟ أهور نے کسی کاکیا بگارات، اسم؟ میرنا صر عمانی جان اید کی نہیں بڑھے گا! انگریز، رعیت سے پؤرا انتقام محسن -اس کے علاوہ آباجان اس وقت تمام مشرفاء کے دیون نگ رہے بین مال ترخیرهان کی زکواۃ ہے، کسی کی جان وا برو تک محفوظ نہیں جیس

نے راسے بیں دیکھاکہ ہزاروں سے فاء کے محذرات وہ بردہ انہیں بیکات اور نواتین ہو گھرسے باہر تکلنا جانتی ہی نفیس، بیدل بدواسی کے عالم میں کھاگی جارہی ہیں۔ البسی حالت میں بینے کی کوئی صورت نکائی جا ہیں۔ البسی حالت میں بینے کی کوئی صورت نکائی جا ہیں۔

ميرعاطنن - انسوس بيے كى كيا سبيل ہوسكتى ہے - البى عالمت بي م كمال جائيں ؟ كياكريں ؟ ظراكے علاوہ بيناہ دينے والاكون ہے ،

میرنا صر- بھائی جان میں جاتا ہوں ا پنے گھر کا بھی بندولست کونا چا منا ہوں ،میرے بہاں دو بہلیا ں ہیں عصب تورات کوان میں سوارکر کے سونی بہت بہنچا دینا جاہے؟

د بلی میں قیام کی امناسب نہیں ہے۔

مبرعاتشن - ناصر ادبلی میں ضرورخطوہ ہے ، بیکن جب شہر کایہ عالم ہے تو خداجائے دبیرات کا کیا حال ہے کہ خداجائے دبیرات کا کیا حال ہے کا بھر راست میں بدائنی ہوگی میری ہے میں ترکیجی تا ہیں، گھر جھوٹ کر راست میں جان دے دبنا کہاں کی عقامندی ہے۔

محسن - اباجان اکسناخی معاف، دیلی بسیدس وقت سلامتی کسی طرح نظریب آتی اممکن ہے کہ شہر کے باہرامان بل جائے۔

رسنسبده- افسوس وطن جيور كرحبك بين كهال كهال مار _ ييم.

منسردالال جان الملا جانا براكا ؟

رسنبدہ - بیٹا کچے نہیں معلوم ، خدا جائے بیشانی میں کیا لکھا ہے۔ میرعاشن میں معلوم ہوان ہو ، اپنی جان بچاک نکل جائے ۔ سنا بدخدا نہیں میرعاشن میں مستورات میں اننی طافت اور مہن کہاں ہے کے سفری معتقب

برداشت كري- لهذاان كاتهار الما قاجانامناسب لهين-ميرنامر- بعانى جان ايدا به كافرار به بين - به طرود درست محكر استنبي خطره ہے لیکن عوروں نے کسی کاکیا بھاڑا ہے جو کوئی اُن کی جان ہے گا۔شبہریمی أن كرا له محفوظ رب كالديكن ان كالمرهم نامناسب بنبراس وقت شهرمي لؤاني كي آك للي بولي سے البي حالت ميں أغيبى بياں ركھنا اجمانين ہے۔ جان دمال كے خطر كے علاوہ أبر وكلى خطرے بيں ہے۔ من من برعد ناگفت به حالات بیش آر ہے ہیں۔ اس لیے کھلائی آگ میں ہے کہ ان کوشہر کے باہر جواد باجائے۔ بیرے طور کے سب آدی جارہے ہی ساتھ ہی جانا جھاہے۔ محسن تہاری کیاراے ہے۔ محسن دميرا خيال ہے كدوملى سے ضرورتكل جانا جا ہے۔ ميں نے اپنى أنكھوں سے بردة ن بن من رات كرساند برسلوكي وهي اي - باغيول نے بعض فرمگيول كيسائ برسلو کی کی تھی ، اب فرنگی اس کاجی بحر کے بدل ہے رہے ہیں۔ بلک میزازیونیال ہے کہ شہرسے بہدوں میں بھی جانا اچھانہیں ہے۔ آب ابسا یہ کے کہ بہدیاں بها عجواد مجير منام مستورات بهال سے برقع اور صركر ببدل روانه موجاب شهركے باہرسوار ہوجابیں ینہرسے زكسى طرح جان بجائرنكل جانا جاہئے۔ مبرناصر عانى جان آب اجازت دين تومين بهليان بهان جوا دول محسن كي راے بہت مناسب ہے۔ البرعاشق- اجها بهائي المهاراخيال ورست معلوم برتائه-ميرناصر- اجهابس جانابول- بعابى جان آب جلد مع جلدنبار مع بانبي-

وسنيه - نيارى كيافاك كرون وبس رقع اورها --ميرناصر- الجيانواب جانامون ، جس فارعجلن بوسك مناسب سهديهان ديرلكا في اللي اللي المعين الما مبرعاشق - جاؤى امان التر-دميرنامرجاتين، ميرعانتن _بيكم جاؤ- وإن اور زكس مي كهدد وتيار سرجائين اب بيكرني كرني جاہمیے۔ دیرکا موقع ہیں ہے۔ جاؤلیم التدكرو-(رشیدہ جاتی ہے، تنبیس کرمحسن کے پاس کھڑا ہوجاتا ہے) محسن - بعاني ميرى جان : يم دروست ، بمارى جان مين جان جو تبارابال بہانہونے دیں گے۔ . ٠ - اباجان!آبانیار بروجا يخبس جاكرسلح بونا بول، -مرعاشق - جردارالباست كرنا بمسلح بهنا مون كوبلانا ہے-محسن - ليكن آياجان! فدا جاتے كيا آفناد ميرعاشن - وإدات زين البيد وقن مين السلح كام نهين آتے بان دادا كالم مين ايك بستول اور ايك جيوناسا خوس ربينول عمر كله اور خولاکر مجعے دے دو اور میری نلوار مجی لیتے آؤ۔ محسن - آب تلوار کاکیا کرس کے ؟ ميرعاشق-برااراده جانے كائيں ہے۔ مراجانامناسب نہیں ہے۔ محسن - اباجان! ير آب كيافرارج بين - مم آب كو جهور كرنهي ماسكة -

میرعاشق-بیاتم یه نهیں سمجھنے میں نے دنیا کی تام راحتیں ویکھیں، اب میری صفی کا زمانه سے ، وہ دور کھی جنتم ہوگیا جس سے ہمارا تعلیٰ کھا۔ آج سے ایک نیا دور سے روع ہوتا ہے۔ زیان بڑائے آدى اور براى جزن كو كفلا دے كا حس طرح ایک بلا دی دو تر مل بیں اجنی ہونا ہے ، اسی طرح ایک دور کا آدمی دوسرے دور میں اجنی ہوتا ہے۔ زمانے کی تمام جیزس بدل رہی ہیں اتم آن كالطف أكل وربي اب ان مين كيا لطف آئے كايب كم جیور کرروس میں کیوں ولین و تواری کے ساتھ مارا مارا کھولال-اكرزند كي مين كي لطف باتي رسنے كي قرفع بهوتي توابك بات می کھی۔ کیریں صعبیت ہوں ، اس مسافرت کی صعوبت ہ جس میں کوئی آرام نہیں ، جس کی کوئی انتہا نہیں ، حس كولى فائدہ نظر نہيں آنا، كس سے برداشت ہوں كا۔ اوّل تو زنده مجنے کی کوئی امید نہیں۔ اگر زندہ نے بھی کیا توزندگی سے کسی لطف و راحت کی آسید نہیں۔ البی حالت میں میراجا کا ہے سود ہے۔

محسن - اباجان ا آپ اس قرر مالوسی کی بانیس مذکیجے ، اس سے ممارا دل ٹوطن ہے ، جب نک میری جان میں جان سے ممارا دل ٹوطن ہے ، جب نک میری جان میں جان سے مجال ہے کوئی آب کے ساتھ گستانی کے ساتھ بیش آسے۔ اگریم زندہ نیج گئے اور یہ مصیبت ختم ہو گئی تو برطفا ہے میں اگریم زندہ نیج گئے اور یہ مصیبت ختم ہو گئی تو برطفا ہے میں

بارا بار شد ا

ن تمره

اسكة

جنی بابنی باعث راحت بونی بی ده سب آب کو بیترس کی، آب کی او لاد خدمت کے لیے ہوگی، اس کی راحت سے آب کا جی توش ہوگا اور آب کا عم غلط ہوگا۔ میرعاشق- بیااس عصدمیں برمسکرمتوازمیرے پیش نظرم ہے، آج ہے ہے ہورہا ہے بھے معلوم کھاک ہی صورت کل بیش آ ہے کی، اس لیے میں اس پر کافی غور کر جکا ہوں ، تم کیوں میرا محسن - آیا جان ! اگر آب نشر لعب نه بے جلیں کے تو سی کھی نہاوں كار فقط شبتر اورمسنورات كو يهي و يحد يو كه بيش آئے كا آب کی مجتب میں برداست کروں گا۔ مير عاشق - نهيل نهيل السام ركز نه كرد - تم البني جان بيا كرنكل جاء تاك

میرعاشی - نہیں نہیں ایسا ہرگز نہ کرو - نم ابنی جان بجا کر نکل جاؤ تاکہ میرے سئے بہمشکل آسان ہو - اگر خدا نے بھر ملاد با تو خبر ورمہ خدا جا فظ -

محسن۔ آبا جان امیں نے متات العمر میں کبھی عکم عارولی نہیں کی ہے '
لیکن اگر آب بہاں سے تشریب تر ہے گئے تر میں نے ارادہ البا
ہے کہ میں بھی نہیں جاؤں گا۔ اگر آب جھے بہاں سے کہیں بھیجنا
جاہتے ہیں تر آب بھی سرائے جلیں۔

(رانب باده داخل برنی به

رست بده - دلن اور نرگس دوان نیار بوری بین امین این نیار بول اندیر

بھی تیارموا جاتا ہے ۔ امیر عاشق کی طرف دیکھ کر) تم کیو ل بیکھے ہو۔ محسن۔ ای جان! ابا جان فرمانے ہیں کہ وہ بہاں سے دجائیں گے۔ وسيره- كياكها ، نهيل جائيس كي ، كيول ؟ ميرعاشق- بين برها بي مين كهاب مارا مارا بجرون ؟ جو خدا دهائے كا برداشت كرون كا-سنبر-ابا جان! آب نہیں جائیں کے؟ محسن - امّى جان! اگر ابا جان نہيں جائيں گے نو ميں کھي نہيں جاؤن كاآب سب كو جيا جان كے باں بہنجا كر ميں واليں آجاؤں كا -رسيده-نهي بيا المهارے الم جان كوجانا بركے كالله دميوان كى طرف ديكه كرى الرَّم نهين فاؤك تو علي يجي نهين فاؤل كي-بجا كريكل جاؤ، عورتون كي آيرو ناس بهال محفوظ مهين ہے۔ بنبده-بهارى جان اور آبرونهارے با كفيد ان كر كانے والا كوس بيها رسه كان بم كس بمن برق م بالبررطيس وادراكر تہاری جان خطرہ میں ہے، نوہم حفاظت کا سامان کبوں کر المرعاسي وسنوص إلم ميرے خالات كرنهيں محضن دنهارى مان مجمنی بیس میں برسوجیا کھا کہ تم لوگ میرا کہا مان لوگے ہیں اب جن كاوفت بها سے - بهادرى كے سا كھ جان د بيتى كيا

مذكوني ذلت سے مذكوني مصبيت اب تجه عرصه تك وہ عالمت به كى كه جينے والوں سے مرنے والے زيادہ نوش فسمت شاركيے ہے۔ بیں صعبان میں میرے سے بہاں لوکر جان دینی ان میں۔ سے ہو اتن و بیش آئیں کے۔اب کھی مان جاؤ۔ محسن الماعان! برنها برسكا، سن آب كواس عالت من مجور كرنين ميرعاسي (ذرا ديه فاموش ره كر ١١ جها مين جلنا بيون ايكن ايك شرط ب ده بر ب کر تم اکیلے بر بلی کی طرف میں عاد - میں تنبیر اور ناتی سوارادل کے ساتھ جانا ہول۔ حسن - اباجان! البله مرواشق بناس اليانيان ان سب كي معيت مين اورنا هر كوك آدى بنود ناصراور ان کے طرب آدى ہوں گے۔ مروعات المساحدة برسة كرميرى دوآ الكفيس بن الك أن الكسانين اللي مصيبت من دولول كوالك ما تهين رطفنا جامتا-الرابك خطري وسيسماه - إلى سي سينا! دونول كالبساسا كورسنا كعبك نهين

كم توان بر، نبز دور سكت بو - نهار سا كاطلال باندها

عمل نها محسن - دیان المال الدی معیبت کے زیانے ایک میرافرض ہے كرآب لوكوں كے ساتھ رہوں الب كى فارمن كروں - بيں اكبلا جان بجاري كرون كا و بين اينادل بجور كا كبون كريناون وكياآب يرجعن إلى كر مجهد إلى عان اس قدر عزيز مي كر آب سعب كو جهور كراسي افتياركرون كا-ميرعاشق ويحسن! تم اس معالمدس ميرى نافرماني ندكرد ... ميرامكم مانام برفرون سے میں تہارے کہنے برطوسے تکا ہوں تم کھی ہرا كما ماني، بادر مكو اكريم بيح كرنكل كية توجيران الربير منهو سكانو تماكيل نهين كالسكة -اس ليه تم بهارا فيال فكرو عفل سيركام إد-رسيده- الرتم نه ابن ابا مان كا به نه مانا تو بين مشرك دن دامنگرسول کی - میرست لال تر برلی جلاجا، عم سونی بیت جل مائيں کے۔النا كو منظور ہے تر كھون كے بعارال جائيں ہے۔ محسن - ازا جان! آن الجع عجور دكريا-ميرعاسق وحن الهار عساكم برع سيمارا بمي لفعال ج بادركمو، تم مسنايي ملازم بدو، باعي منهار بدوك اس ملي تنهار كروالول سے مجھی مدلد لیاجائے كا-ادراكر تم ندہدے نوج انتقام سے محفوظ رہیں گے ۔ اگر تم ہمارے کھنے سے نہیں جانے واس ال سے بھلے جا و۔

انجا

بال

"7

نونا

DIV

محس - الإجان! بين ابني حفاظت كے جال سے ہركز نہيں جاتا - ليان ہے ہے کہ بیری توجود کی کہیں آپ کے لئے بھی بلائے جان د تابن ہوں ا ليمين آب كے علم كى تعبيل كرون كا اور بر بلى كى طرف جلاجاؤں كا۔ ميرعاسق- درسيره سيء تم في ايناز يوركياكيه رسنسيده - كيروں كى بوللى بين باندھ بيا ہے ۔ ميرعاشق- بعفنب ذكرء ، وللي محفوظ نهيس رهسكني -وسنده - عولياكرون ؟ مبرعاشق - ابنااوردلهن كازبرلو، اوردوجار النرفيان جربطى بول ان ك كئى حصة كراد اوركبندين بنالو ، ايك مجع د يدو ایک شبیرکو اور ایک محسن کو، باقی جو کھی ہو آسے یہیں تہدفانے مين جيور ماؤر (رسنيره جاتي ہے) ميرعاسق - ريجوبينا! زيركي كبنب بالضب ركفناجب كسي كرآنامواليم تراس جفار بن مين كيينك وينا جب لشرك جله ماس تركم أكفالبناء اس طرح تهارے زادراء كا انتظام رہے كا اور تم حفاظت سے پہنے جاد کے، خردارجب سیامیوں کو آنا ہوا دہکھو نواسے! یے یاس نزرکھنا۔ ووسرے سے عاجزی سے بیش آنا اور تری ابى مان كانا-الها! الما الما میرعاشق بس ایک وصیت کرنی جا بهنا بردن، زندگی کا کری تفیک بہیں ہے، اس وقت کے جوابورے خواجائے کب ملیں گے۔ یا جمعی ملیں گے بھی یا

محسن - اباجان الب البي عايسى كى باتين كبون كرتها واسى سے بالدل ونا الله ميرعاشن منهي بيا إدل وفي بان نهيس، مجه طوي سازوسانان، وفي بسے اورکسی چیز کے ملنے کا اتباریج منہوگا البتہ میں نے حضرت طل سجاتی کی جو تصویر بانی ہے وہ میری زندگی کاماحصل ہے اور میں اسے جان سے زیارہ عزیز بھتا ہوں ، میں بیجا ہتا ہوں کہ بی محفوظ رہے۔ عسى- اسداين سائه عيداندارالدناي محفوظر مي كي -ميرعاسق- نهي بياءتم اس نضويركواين پاس ركهو، به ميرى امانت سے رنصور محسن كودين بهوك اجهان تك ممكن بهواس كى حفاظت كرناء محسن- آباجان إحب تك مبرى جان مبى جان جي عبى اس تصويركوا بينيا رکھوں کا اورمیری زندگی میں دنیا کی کوئی جیزا سے بھے مصلیحدہ نہ رمحس نصوبركوب سائكانا سے اوراكسے دود بركاغذوں كے درميا رکھ کرا ہے سینے سے باندھناہے) محسن۔ اب بیمیزی جان کے ساتھ ہے۔ (رشيده اورشيرداخل سرسفين) رسنبده- اليه بنين كيندس بنالبن- اس مين جريه أسكنا تفا با نده لبا ، باقى

- いかないい

مبرعانتن - الجمي بان عد ، قرابي دادان فالفي جانا بول ، الجمي تونا

- - - - - - Usi

وسننسبره - سنبیر بینانم آئی، دیکھوں، نرگس تنیار ہوئی یا نہیں ہو مشہبر - امی جان! میں بھائی کے باس ہوں، آب ہوآ ہے -وسننسبر ۵ سنہیں بیٹیا! میرے ساقہ آئی، دیکھوں، تہاری کوئی اور چیز توساتھ لینے کے خابل نہیں ہے -

نتير - يهن الجمائي جان آب فراني بي زآتا بول -

(دونون جائے ہیں)

دایک دولخ کے دیدزابدہ داخل ہوتی ہے)

رُ المدرة مرسكتي باند من بهوسة المعنى رسي من مجهد كهذا جا بتى ہے۔ ليكن كي

محسن - فسمن ابن بہی لکھا تھا ، میں آیا جان کے کہنے سے مجبور ہوں ، ورنہ مہیں چھوڑ کر بد جانا۔

د المده - نہیں آب جاہے، فداآب کو محفوظ رکھے، فدا آب کی زندگی

محسن - بیگیم تم اس فارسراس کی باتنین نه کرو-غرار و مدیر اس کی اند بنید که ز

نرايده-سيراس ي بانين نهيل كرتي ... كيا قسمت كي وي ي

و کھو امیرے ہاکوں کی بہناری کاراکے کی کھیکا بہیں بڑا۔ محسن ۔ لبكن برمعييت جندروزه ہے، يہ عدالى جنارون كى ہے كم افسروه فاطرنهد دا بده - تجمع تهارا فكر به فدا تنهارى جان ؟ و - - - . ابا جان 一方之子是是一个一个一个 محسن- تم السي مايوسي كى بانتين نزكرو فدا ـ في جا بالوجير ملیں کے اور فدا تهمان زندہ والیس لا نے اور اگر میری قسمت میں تم سے بلنا لكها بهو تووه آبردكي مفاظت كرسيد. اوراگرائي زنده ركهنا منظور ہے آووہ کم سے تزودی کے ساتھ طاستے اور اگریہ محسن تم اليه وسواس دل بي يذلاؤ، وبلى كى شهرساه سه تكليم ي مجفوظ مركى - برفتنه و فساد كفور كي دن كا مهداس كور الدنے کے بعد دنیا کے کارفانے بھر ای ای جلی کے۔ یہ مصائب وفقة كمانى من جانى كي -د المده-الجهااب اجازت دیجے ، دیرن لگانی چاہیے را کے بڑھ کوا سے کے لگانا ہے معودی دیروہ اول بی کام ربية بين ، پيولسن ابن طبيعت يرجركرك زايده سه الك، برجانات

اور کھرائی ہوئی آوازمیں کہناہے) عسن - فدا ما فظ! فدا ما فظ! رًا بده- (أنكور مين آنسو كفرآن بين) غداها فظ! روف لكني به فداهافظ اس دن کی کسے جرطی -محسن - (آگے بڑھ کر) خدا کے لیے بہتم! اس درجہ ما پوس نہو اورا ہمت ہاندھو، خدا نے جاہا تو بھرعبش و فوشی کے دن نصب رُ المده- الجِما في ا عافظ ، (دو بيتے كے آئيل سے آنسو لِ تُحِمِي ب) ا زا بده دو طحے نک اس کی طرف دیکھینی رستی ہے کھر حلی جاتی ہے۔ محسن اس کی طرف دیکھیتا رہنا ہے) د زگس اور رسنیده داغل سونی بن محسن - امنى جان نبار سوكسي ؟ وسنده- بان زكس بعى نيارى -(ستبردافل اوناس) النبير- كهاني جان! محسن - سبير! أبا جان كوبلالاؤ-(سنبرمانا ہے) وستعبده - بينامحس ! آج تم مجدس عبدا بور ب بو، اگرانتر نے زندگی

رکھی تر تہارا محمطرا بھر دیکھنے کو مل جائے گا ... بیرام جھایا ہے۔ خدا جانے بہ آ تکھیں اور کیا کیا دیکھیں گی ... اللہ کائن ابسا کرے کہ عزت و آبرو کے ساتھ اٹھا نے اور کوئی رنج نہ دکھائے۔

محسن۔ امّی جان! آپ ناحی گھراتی ہیں اللّہ نے جاہا تر به فلنہ وفساد دودن میں رفع ہر جائے گا اور سم سرب کھر مکجا ہوں گئے۔

رمن برہ - میرے جاند! میں نے تہیں کن مصیبتوں سے بال کواشائرا کیا تھا، السرنے یہ دن دکھا باکہ تنہاری شادی ہوئی، تم فوکر ہے کے

یا آج ایسی ناگہانی نے آ دبا باککل کا حال معلوم نہیں، خیر ببیٹا

تم کو الشرزندہ اور ٹوش وخرم رکھے - ہماری کیا ہے ؟ ہم
نے دنیا اجھی طرح دیکھ لی ، سارا سے کھ جین اٹھا لیا، ایک

یہ تمنا تھی کہ تہاری اولاد کو گود میں کھلاتی بس بہی

به بمناهی که نهاری اولاد کو کود میں طھلائی ۰۰۰۰ بس بہی ایک نمنا باقی رہ گئی ہے ۰۰۰۰۰

محسن۔ امّاں جان! آپکیسی بانیں کر مہی ہیں ، آپ کو چا ہیے کہ میری
ہمت بندھائیں ، ایسی باتوں سے میراکلیج ممنہ کو آتا ہے۔
رست بدہ۔ بیٹا! تم نہیں جانتے ، ماں کی مامنا کا تنہیں کیا حال معلو ؟
تہیں جدا کر رہی ہوں لیکن میراکلیجہ پھٹا جاتا ہے۔

د ننبیراور میرعاشن داخل مونے ہیں) میرعاشن سرب نیار مرگئے ؟

محسن- (آنکھوں سے آنسولج کھو) ہاں سب نیار ہوگئے۔ بس اب جلنا برعاشق - ہاں میری بھی ہی رائے ہے۔ لیکن الیسے فنندوفسا رمیں سے ٩٤٤ ١٠٥٠ ١٠٥٠ ١٠٥٠ محسن - جا جان نے بہلیاں قالی جوادی ہوں گی ، اُن سے کوئی توں من عاشق بالفرض بهال بي في كيس، لوان سب كو شهرك بايز كالنا عسن دایک دراسا عکرا جادری بازار کا البسا ہے جہاں جراندلنند ہے۔ اس کے بعدائی ترکان دروازہ تاب اس والی ہے اس عجلت كرى والم مراعاسي - الحماييا عم جلے جاؤ ہم بعدي آئيں كے-وسين الله المالي المالي المالي المالي المالي المالية ا دایک طرف سے بیرناصر کی آواز آئی ہے) کھائی جان! مروعاس والمحدونا صراكة ، اطلاع كرف أنة بهول كے كر بهلیاں - 555 ناعراد فلاتو-(سرناصردافل اوسيان) ميرناهم- كان إبهان شهرك دروازم سيكل كردروائه

سے کھا فاصلے پرمنتظریں، اب دیا کا موقع نہیں ہے۔ بیرے يهان كى سر بسواريان نياريس - جلدى جليه -ميرعاسق-الجها أنم جلو، مير تباريون-ميرنامر- بهد الحا-مبرعاشق _ الجماهيا محس إفرا ما فظ! محسن - اباجان دروازه تك سي ساكة جلنا بول -عسون - ابكن دمان تك كبا حري يه ؟ ميرعاسق دين حري سجعنا بون، تم اكيلے بي عاد، مجمد اس براعرار ہے۔ محسن - بهن اجها ، آب کے مکم کی تعبیل کروں گا ، اب ذکت ہے، اب بیں اجازت جاہنا ہوں ۔۔۔۔ افسوس ہے کہ بیں آب کے عکم سے مجبور ہوں ، اور آب کی فدمن سے دارین قعبور سرزد ہوسے ہیں، ہے سے معاطلت میں نافر مالی کی ہے ٠٠٠٠٠ وبالأجور أبية تام قصورون كي معافى جابنا ہوں خدائے قدم بوسی کی سعادت نصب کی تو کھرز رمير عاشق آبديده برويات من المحسن كوابني طوف عين كراس

سینے سے لگا بیتے ہیں، میرعانشق- د بھرائی ہوئی آداز ہیں) بیٹا تھاری سعاوت مندی سے میرادل ہمیشہ وش رہا ہے، یہ الترکی رقی رحمت تھی کراس نے تھے تم صیبا

بیٹادبا۔ بین تم سے وش ہوں ، التر تہیں وش وخرم رکھے اور اس قبامین صغرابیں بال بیکانہ ہونے دے۔ جاؤ بیٹا الترکی

عنايت تهادب شامل حال مواورتم فيبراول جس طرح فوش وكها

一世のガスリメリタ

محسن - رماں کی طرف منوجہ ہوکر ، اماں جان ! اجازت ہے ؟ برسے فصور

معان كرديجي اوراب

رسنديده - (آگے براه کر بلائيں ليتی ہے) ميرے جاند! تھے سے ميری دنيا

روسن على اوراب أنكهون سے او تھل سزناسے، د نباتاریک ہے۔

فداجس طرح نیری بینی دکھانا ہے، آسی طرح مندوکھائے۔

مبرعانتن - برموقع ابسائے كوكل كاكسى كو حال معلوم نہيں ... اس

اليه م محسن كادود ص بخش وو-

رسنده المالي من من بهام البنة آخرى وقت كرتى ... ليكن

المحتى المحتدة

4

1

1

1

ميرعاشن - بيان يشريب كانعامله بيداس مين ديرين كرني جاسي-زكس! اب منزم كاكياوفت به وولين كوبلالو! رورکس جاتی ہے) محسن- رشبیر کی طرف منوج میوکر) شبیر کھائی تم اواس ندمو (شبیر کو بیار کرنا ہے ، دیکھو نو میری جان ، مہینہ طرط صامین کے بعدیم کھرملیں کے۔ ر نتير سے صبط ميں ہوتا، وہ رونے لکتا ہے) محسن- د بنبير كي أنسو يو ي كر ، نهي عطائي رومت ، واه مرد بوكردن ہو۔ اوکیاں روباکرتی ہیں۔ اور اس میں روسے کی کیا بات دزايده دافل بوني سے - زكس تجھے تھے ہے) رزايده يرقع اور عص في داكر فاموش كموى بوجاني عها

وسين بدن برنا والالك بها بين آسة - تم محن نے دہر مجس دو -

و برقع مع المارالي وكن ززابره قاموش دري ا

سى الدى كا معادي المعادي المانالية الدوه دورى م 一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一

ر ابده - (ذرا دبرنو تف کے بعد بہب استنہ سے) جی ہاں - مبیر عاشق - ابھا بیٹا محسن انم جلو ، فی امان المشر- رمحسن سے برابک حسرت مجمری نظر ال کر) محسن سب برابک حسرت مجمری نظر ال کو) محسن - ابھما آباجان! خدا حافظ الآب المان اخذا حافظ - ابھما آباجان! خدا حافظ کہنے ہیں محسن جاری باری خدا حافظ کہنے ہیں محسن جانا ہے) مبیر عاشق - ابھما جلو بہت دبیر ہوگئ ، نزگس تو آبگ آگے آگے جل - در بر ہوگئ ، نزگس تو آبده ، شبیراس کے بعد بسیم در ابده ، شبیراس کے بعد بسیم اور مبرعاشق - جب بہ جانے ہوئے ہوئے میں تو برده آبست آبست کرنا

و الحالي الحالية

المرويد من المراج المرا ين هاسيان ب ده صفاق نين ج دياند فيذارد ج ١٠١٠ ك جاراك (シーニントしらいとうう・しょとうからからりういううといいれる からういかららいからいからいからいからいからいかられている グリングリング ショニーション・アライン・ロックラック としばころといいでとうないはんこういかに 4/10年にいうことしたというからいと 一年のうかところりのいまではなるのかのといっているの いはっていいでは、はいけんにはいいっと

らそしたらはか

محسن۔کیاب ناؤں ؟ جب انگریزوں کا دوبارہ قبضہ ہوا ، اور شہر میں

ور اربی اربنروع ہوئی نز ہم سب نکل کھڑے ہوئے۔ والد صاب
سوار ایوں کو بے کر سوئی بہت چیلے گئے اور مجھے با عرار بر بلی
کی طوٹ جانے کا حکم دیا۔ اُن کے حکم سے مجبور ہو کر اس طرف
کی راہ لی ۔ اس ون سے مارا مارا بھر تاریا۔ بالآخر بہاں بہنچا تو
گھردالی کی کوئی خرنہ ہیں ، خدا جانے کس حال میں ہیں۔ کہاں ہیں؟
کھردالی کی کوئی خرنہ ہیں ، خدا جانے کس حال میں ہیں۔ کہاں ہیں؟
دندہ بھی ہیں یا نہیں ؟

عباس - خدا خررت کے ساتھ اکھیں والیس لائے - اس کی ذات سے اس کی ذات سے اس کی دات سے دات

المحسن - بے شک مایوس نہاں ہو ناچاہیے ۔ لیکن ان آنکھوں نے وہ وہ وہ وہ اردا نتیں دیکھی ہیں کہ اب امیار شکل سے ہن رصتی ہے۔ ہیر حال السرنعالی کے حکم سے کسی کو سرنایی کی مجال نہیں ہے۔ عباس - نہارے والد کو بر طبی کا خیال کیسے آیا ؟

محسن اس مید که ویان میرے ایک رشته دار رسخ نفط اس کے علاوہ ویان اب نک انگریزی فرج کا قبضہ بنہ ہوا تھا اور حفاظت کی کچھ امید تھی ۔ انھوں نے فرما دیا اور میں کے ادادہ بھی کر لیا لیکن تکمیل اس ادادے کی بہت دشوار تھی، اس مید کر گیا لیکن تکمیل اس ادادے کی بہت دشوار تھی، اس مید کر گھھے در رامسند معلوم تھا، در رامسند محفوظ تھا۔ در الیسے کر گھھے در رامسند معلوم تھا، در رامسند محفوظ تھا۔ در الیسے کر گھھے در رامسند معلوم تھا، در رامسند محفوظ تھا۔ در الیسے کر گھھے در رامسند معلوم تھا، در رامسند محفوظ تھا۔ در الیسے کر مردسا مانی کے سفر کی تا ب وطاقت تھی، ہرمنزل پرنگی فناد

بیش آنی تھی ، اور ہروفت جان کا خطرہ رہتا تھا۔ یوں جان کا خطرہ رہتا تھا۔ یوں جان کا خطرہ مہتا تھا۔ یوں جان کا فیل مانا آسان مذ تفا اور کھرزما نداس قدرنازک کہ دوست کیا و دشمن میں تمیزمشکل سے ہرسکتی تھی۔

عباس- ہاں درست ہے ، میرے بے بھی استم کی عیبیں ستر راہ تعین ستر راہ

محسن - پاوُں بیں چھائے بڑگئے تھے ، کبڑے کھٹ گئے تھے، کھانے بینے کا کھھ انتظام سے تھا کہیں جناچینا مِل کیا تو کھا لیا ورنہ کھو کے ہی بڑاہے۔
ہردن بہا رہ معلوم ہوتا تھا ، صبح سے شام چلنے میں لبسر سموتی تھی۔ دات
کوسو نے کا محفکا ٹا مِلنا و شوار کھا۔ لیکن یہ خبرت ہو لی کہ کبڑے
میلے ہو گئے تھے اور کھیٹ کھی گئے تھے ۔ ورنہ میں نے خوج کے
دیکھا کہ دیہا نیوں نے کسی سفید پوش کو مہ جھوڑا پہلے
مارتے تھے ، بعد میں بات کرتے تھے اور اُن کے بیاس
ہو کھی کھی ہوتا رکھوا لیتے تھے۔ اس کے بعد نفط کھیک
برلبسر سموتی تھی ۔ اگر کسی کو نزس آگیا تو کچھ دے وینا
ہرلبسر سموتی تھی ۔ اگر کسی کو نزس آگیا تو کچھ دے دینا

عباس - افسوس!

محسن - الفرض ان معینغوں کے بعد جن کی تفصیل بڑا طولِ عمل ہے بعد جن کی تفصیل بڑا طولِ عمل ہے برا المتر برای بہنچ گیا اور وہاں میر ذہبین مرخبہ گو کے ہاں تبام کیا اور المتر کا مشکر ادا کیا کہ ایک مرتبہ کھرآ رام نصیب ہوا، مگر قسمت کا حال

كسے معلوم تھاكہ ابھى جين ملنا د شوار ہے۔ عماس ۔ اس کے بعد معی کھ سانحہ بیش آبا ؟ المحسن - سانحد إكيا إد جهن مو؟ ايك دن مين اورد بلي كے ايك شخص جنگ بازخان نامی ایک جفت فردش کی و کان برگئے۔ گفتگو كے سلسله بن أسے معلوم بموكبا كه بين د بلى كار بينے والا بهوال اس نے لعن طعن سے کام بیااور کہا کہ ویلی والے بڑے بزول ہیں جہوں نے دہلی کو انگریزوں کے حوالے کردیا۔جنگ باز فال کو عصد آلیا، اس نے کہا کہ جب مہارے جا بہاں بنیں کے فرتم مجى منه جھياتے مجرد کے۔ يسن كرحفت فروش نے ہم دونوں كوبكرليا ادر شور مجادیا - مخر انگریزی مخرا لیس به فقرے ہمارے لیے مفائل ہو گئے ، پوربیوں نے ہمیں بکو ایا اور اپنے جزل کے ہا س لے گئے ادربیش کردیا- اس نے ندیجها نہا کھا میں نوب کے منہ سے بندھوا دیا۔ ہم بہ سمجھے کہ اب موت نے آ کھیرلیا۔ لیکن طابرا مسب الاسباب معده جعم بجاناجا متابع اس كاكوني بال سبكا نهيل كرسكنا-عاس - كيابرا، نجان ؟

میس کیوں کر ملی ؟ نواب خان بہا درخاں کے حکم کی دیرتھی کہ اتفاق سے
ایک شخص گھوڑ ہے برسوار آیا ، اس کی سب نے تعظیم کی ۔اس نے
جنگ بازخاں کو دیکھا نؤ کہا ، تم کہاں ؟ جنگ باز خاں نے بیری طرف
اشارہ کیا کہ میراحال کیا ہے چھتے ہو۔ ان کو نو دیکھو ۔ مجھے دیکھ کر وہ

نو دارد بناب موگیا اور جا کر جرنبل کو بہت سخت مست کها، يبر لؤوارد بمارا نواجه تاش ، مبرن على دا دو عركها ران شابى تهار جس نے ہماری جان کیاتی ۔ اس دن سے ہے نے سوچا ک بريي مين عي عافيت نهين ساس ليه كدانگريزي فوج موجد باندھ رہی کھی ۔ اور ہم میر ذہین سے رخصت ہوکر رام پور کی طرت مکل کے اور ہزاروں فرابیوں اور دشواریوں کے بعدوہاں بہتے جو بذات تود ایک داستان ہے۔ اس لیے کہ رام پررس فوداردوں کو آنے کی اجازت منظی ۔ وہاں ایک دوت نے نواب صاحب کے توسل سے اٹکریزی علائے میں والبی کی اجازت وسے دی اب بہاں آیا ہوں تو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ا دایک آواز آتی ہے ، میرمحسن! میرمحسن! میرمحسن!) اندركشرلف بے آئے امروار ہے۔

ر مهدی جوعباس و محسن کام عرب داخل بوتا ہے، جہرہ برحزن و طال محاتار بائے جانے ہیں ا

محسن - بہدی السلام علیکم! مزاج انجعی طرح ہے! بہدی - وعلیکم السّلام ، خداکا سنکر ہے ، اس زمانے ہیں ہو انسان کو مصیبت بینی مذا کے وہی موقع شکرگزاری کا ہے - تہارا مزاج

محسن - بخرج ، زندہ ہوں ، تم سب کی صورت النونے د کھا دی

مهدى-بين تم سے ایک عرصہ سے ولنا جا متنا تھا ، لیکن مکان کا حال دیکھ كرجلا جا تا كفا- آج محلة ك ابك سخص سے معلوم ہواكہ تم آكے ہونوطلاآیا۔ محسن- برنہاری ہربانی ہے : اس تہائی کے زمانے میں کسی مدم كا مل جانا نعمت عبرمز قبه ب اور كبرد نيا بس مجن كا وال دیجو کر امید بندهن ہے۔ مهدی تم عدد کے زمانے سی کیاں رہے۔ مهدى - بسرنى بن جلا بيا يفا-محسن- دائیل بڑتا ہے، سونی بت! سونی بن! مہیں میرے کو والوں کا بچھ علم ہے ؟ میں عرصہ سے تلا شیمیں تھا كركوني سونى بن والاط وخراد جيون! محسن-بدی! بولو، بولو، جلدی بولو، کیا خرسے فاموش کیوں ہو؟ مرے والدصاحب بناؤ زندہ ہیں ؟ میری دالدہ ؟ میرا بھائی ، میری بوی ، فراکے لیے بناؤ کہ اُن کا کبامال ہے۔ ورہ بیں دیوانہ ہوجاؤں گا۔ ممدى - بهائي ميں كيا بتاؤں ؟ مجھے معلوم نہيں!

محسن - بيم عم كيا جرسناني جا سنة عليه واكر مهين معلوم تهين نو بولو، جدی! اب کھ بیں ضبط کا بارا نہیں ہے، جلدی ناؤ زمانے نے ہرمعبیب بردانند کرنے کے لیے نیار کر دیا ہے۔ دو حرف میں ختم ہو جائے گا ، میں نے تہارے طو والوں كر دملى سے روانہ ہوتے وفت وبلجھا كھا۔ ہم بجھے بچھے كھے، ليكن تقريبًا تين ميل كا فاصله كفا - دوسرى منزل كا واقعه ا کے کر جب ہم وہاں بہتج تو محسس بناؤكبا برواج مهدی- وه دورسری مزل نک میں پنجے - معلوم مہیں اُٹھیں کیا

عیاس - انجی زندگی کی آمید ہے ، ممکن ہے راستہ بدل دیا ہو۔
مہدی - بین کیا امید دلاؤں ہواستہ بن ہے ایک بہلی افظی ہوئی وہ کہمی تفی ،
معلوم ہونا تفا کہ ڈاکو وں نے آسے توب اوٹا ہے - اور قریب ہی ایک مرد
کی لاش پڑی دہمی تفی ، منزل برا بیسے لوگ طے جنہوں نے
لاش کو شناخت کیا ، وہ تمہارے والدکی لاش تفی

سے فرماتے تھے کہ ، میں غرب الوطن بن کر جان کیوں دوں ؟ مهدی - لیکن به شن کر تخیی سن اید چھات کین ہو کہ صرف اغیبی كى لاش تقى -ايك واكى لاش كے علاوہ اور كوئى لاش نے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ شایدعورنوں اور کے ایان بے فی ہوا محسن- جان نے گئی ہو، ہاں شا بد نے گئی ہو. لیکن فراجانے كس مال ميں ہيں، كس مصيدت ميں گرفتار ہيں، زندہ كھی ہي بانهين افسوس فدا جانے وہ کيسي منحوس طوع ي الحاج -مهدی-الشرکاکم از کم برا کراداکروکه تخطارے والدکو ورج شهاد سن نفیب ہوا۔ ان کے ہاتھ میں خخون آلود کھا۔ اور کولی سینے میں لکی تھی بہادری کے ساتھ جان دی ۔اس سے بڑھ کر ادر محسن - سے ہے تمام عرر باضن وعبادت بیں گزاری - تفوی آئری

- سے ہے تمام عرر باضت و عبادت میں گراری - تقوی آخری و من تک قایم رہا - اس سے بڑھ کرالیسی زندگی کا خاتمہ ممکن نہیں ، مگر افسوس میرے سرسے سابیہ آٹھ گیا۔

بین ان کا ماتم نہیں کرنا - ، ، ، ، لیکن ہائے بیں بین ان کا ماتم نہیں کرنا - ، ، ، ، اور کھر میری والد بی بی بین کروں ، ، ، ، ، اور کھر میری والد اور میری بیوی ، ہائے وہ محذرات ہو ، ، ، ، ، ، گھر سے باہر باؤں رکھنا بھی نہیں جا نتی تھیں ، ہائے ان کا حال کیا ہوا ہوگا۔

باؤں رکھنا بھی نہیں جا نتی تھیں ، ہائے ان کا حال کیا ہوا ہوگا۔

باؤں رکھنا بھی نہیں جا نتی تھیں ، ہائے ان کا حال کیا ہوا ہوگا۔

باؤں رکھنا بھی نہیں جا نتی تھیں ، ہائے ان کا حال کیا ہوا ہوگا۔

باؤں رکھنا بھی نہیں جا نتی تھیں ، ہائے ان کا حال کیا ہوا ہوگا۔

ين دل کويا سوچ کر کی دون کاش مجھے معلوم ہوتا تو دلی والیس داتا ، شیبر! شیرامیری جان ميراكما في توكس مال بين ہے؟ عباس ا فدا کے بیے صبر کرد ، اللہ نے جس طرح تہاری جان بجانی - اکفیس محی بجانے والا ہے اور کھر ہو کھ مجی قسمت میں لکھا ہو۔ ٠٠٠٠ ٠٠٠ ١٠٠ تم يركزرى هم ، د كي كاوه كؤن سا فاندان م جس براسی طرح کی دار دان نہیں گزری وه كون سا طورانا به حس بين صف ما تم تيس جي اوراب تك كى كى زند كى محفوظ نېس - انگرېزى عكومت كے كاركن كھروں سے نكال نكال كرا اور كالوں اور كوں كے درخنوں برطانك فينيس-. برانصان ہے کہ جبرتے جس کی طوت اشارہ کردیا وه بهانسي كالمستى بركيا- اس قيامن صغرى مي كوني كيس كيس كزرى ليكن الخفول في صبركيا - - - - . ، م مجمى اولا درسول ہو، اُن کی بیروی کرو..... مسلمان ہو التذکی مرضی برصابروشاكرربو، وه تهارى كهلائي تم سے بهنز جانتا ہے.... ٠٠٠٠٠ ايمان واله يهو ، التركي مرضى ميں جون وجرا ابان کی سب سے بڑی برکت ہی ہے كمسببت كے وقت انسان ميں قوت صبر سيداكرتا ہے۔

محسن- ربے جارگی کے ساتھ ایج ہے بھائی، اللہ کے مکم سے سرتابی کی بال کے ہوسکتی ہے ؟ میری کمزوری تھی کہ بیا ال مدی-اس سےآگے کھا تہارے زنوں برنک چوکناہے... جوان شہزادوں کو انگریزی فرج نے بے فصور بغیر تحقیقات کو لی سے أثراديا -سابى خاندان جلاوطن بهوكيا - نؤد بادسناه يرمفارم جل ط كردشي روز كار! وه حبى كامرتبه به فقاكه دنيا كى دادرسى كرمّا فود ان کے سامنے ہو اُن کے عامل تھے، آج مجم کی جینیت سے بیش ہونا ہے۔اس انقلاب نے کسی کے دل میں ٹھکانا نہ چوڑا۔ محسن - ہاں ہے ہے امیری مصیبت آئے کھی نہیں ، لیکن اپنے ول برونیر لا ہے اس کا زخم بہت گرا نظراتا ہے۔ دانے میں دروازہ کھلنا ہے اور ایک طرف سے شیردوڑ تاہوا داخل ہوتا ہے ادرآ کرمحسن سے لبٹ جانا ہے) تبير- كماني جان! رمحس أسالها كل سالكاليتا ب ادرديرتك بياركرنا ربنام)

محسن- بعانی شبیر! الترکا شیر به ایم کهان ؟ الترکا شکر به داسی اثنار میں زکس فاموشی کے ساتھ داخل ہوتی ہے اور ایک طرف کھڑی ہوجاتی ہے۔۔۔۔۔ اس کے جہے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس عوصہ بین اس نے بڑے مصائب برداننس کے س محسن-تم الكيا آئے ہو؟ امّاں جان كہاں ہيں اور سب كہا ں ر شبیر کا چره فرا بدنا ہے ، نوشی کی جگداس کے جربے بر حزن وملال کے آثار بیدا ہوتے ہیں۔ محسن ہواس کے جرے کی طرف نور سے دیکھ رہا تھا ، آسے کو سے آنار دیناہے، اور وطر دیکھتا ہے تزرکس نظر آتی ہے۔ فورا اس کی طرف منوج ہوتا ہے، محسن - ترکس! میں نے آئے ہوئے کی نہیں وہلی ۔ . . وور سب کہاں ہیں ؟ . - - - - ، تم فاموش کیوں ہو؟ منہ سے بولو کے کہ وکیا بیس آیاء

ر زگس جواب نک خاموش محی رو نے لگتی ہے اُسے دیکی کونبیر

روتے لگتاہے، محسن ۔ بولو، رونا مجبورو۔ میں بُری سے بڑی خبر سننے کے لیے تنبار رعباس سنبراوكورس ألفالينام، الس كانسود كهنام. محسن-زكس إزكس إفداك بيناك كيابيش أياء نرلس۔ دبڑی کوشش کے ساتھ ضبط کرتی ہے ، میاں ! کیا کہوں التہ نے آب کی صورت و کھاوی، اب نو آب کے سوا ہمارا تھ کاناتہاں رہا۔ المائم الكبير كليا المائم الكبير كليا المائل كبسا كوا كمو يجبور كركئ تقى اب يى كمو کھانے کو دوڑنا ہے . . . نیراب دونوں کا دم محسن - توآخر کھ تو بتاک کیا بیش آیا ؟ نركس- مياں! يہاں سے جس قال ميں جلے تھے اس كاتو قال آپ كو معلوم سے . . . وو بہلیاں تھیں ، ایک میں جھوٹے سرکارے کھروالے سوار کھے، ایک میں ہم سب بہلی کے ساتھ آہت آہت جلتے رہے ، بھرجب جھوتے

سرکار سے بہت اصرار کیا ترہماری بہلی آگے نکی گئی۔۔۔۔ نظر اورعصر کے بیج کا وقت کھاکہ سرکار نے ديكاكي لوك بمارى طرف بره عيد ارسيس.... سلے تو سرکار سمجھے کہ راہ گر ہوں گئے ، لیکن وہ سیا ھے ہماری بہلی کی طرف ہی بڑھنے لگے تو سرکار نے کھیں ڈاٹا الخفول سے کھے برواہ نہ کی اور بہلی والے سے کہا دو بہلی روک ہے" اتنی دیرسی دہ یا لکل قرب آگئے۔ سرکار نے تلوار نكال في اورمقابد كرنے لكے - اكفوں نے لاكھيوں سے مارنا سروع كيا، سركار نے كئ كونلوار سے كھائل كيا اورا يك لدوين مركبا اور جبسا مجه ليعدب معلوم بردا أبك كفورى دیر کے لیدمر گیا۔ اُن کے یاؤں اُکھونے لیے کہ ایک ٹولی اور آئی ادر اس نے آئے ہی سرکار کے سینے برگولی ماردی۔ و و المحاور کے سینے برکو کی لکی اور سکار - Established محسن- افسوس تم لوگوں کے ساتھ تركس - بيلى والا بهاك كيا، ان لوكون نے بہلے نو ببلوں كوكھول لبا اور کھرتم سب کو ہاتھ بکڑکر کے باہر کھینجا اور سمارے

باس ہو تفار کھوالیا۔ محسن اس کے بعد ؟

محسن - ہائے اتی جان ! قسمت میں یہ لکھا تھا! افسوس! صدافسوس! مدافسوس! مرافسوس! مرافسوس! مرافسوس! مرافسوس! مرافسوس! مرافسوس! مرافسوس! مرافسوس المراف المحدود المراف المراف

مجىلائهي مارى ليكن وه نهميس اس براس نے دونين لا محيال اور ماري اوران كاكام كھى تمام ہوكيا -رحسن-الله تبرابزار شكر به كرن في عربت وأبرو ياني-تركس - يه تمام ما جرا شبيرميان نے اپني آنكھوں سے دبکھا اور وہ البيام كے كرس كيا بيان كروں ميں نے الخيس اس وفت اپنے كليم سے لگالباادرسوجاكه الحقى كى جان كاسهارا ہے بين الحين كود میں لیے کھڑی دیکھنی رہی - اس گنوارنے دونوں بیکموں کے یاس جو كيم كفاوه ته تقياليا اور كيم مجمع جانور كي طرح بانكنا شروع كيا سنبرمیاں میری گود میں ، باؤں بیں جھالے بڑے ہوئے راستے میں كانتول اور كو كلووك كى كرمار، اس موذى في انتى كلى فرصت مذى كدوراياؤل كاكانيا بكال لبتى - - - - عوص اسى حالي وہ مجھے گاون نک ہے گیا اور ابنے طور ہے جاکر مجھ سے کہاکہ کیڑے بدل وال اور مجھے گنواریوں کے کیڑے بہنا دیے، جن میں سے ای بوآتی کھی کہ میرا دماع بھٹاجاتا کھا ۔ نشبیر میاں کو کھی منتسر على فان! ان موقع كيرون مين اس قدركرى للى اوران بي سے السی بواتی کھی کہ میں برلندان تھا۔

一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一一 いたがらしからここととのなるとう いかないがったとっていいかとの - かいからしかり けたいは上声のはないいのは世紀にいいっから ではないというとうないといりというというと یں اللہ ی جی اے قدرت اللی کر آپ کی صورت دکھادی اور خبیر موال کو کا دیا۔ . . والمع كيون المعانى -

عس بھر آربال کیے ہی ؟ رکس - جب ذرائن ہوا آران کے بہاں سے کھ اُل د آرائد ہے۔ مرکع اُن ہی کے ساتھ آگئ کے ذرا گھرا کر آد د کھ اِن کر بہاں اللہ نے

آب کی صورت و کھا دی۔ محسن-ا بھالو بھر جاكرا بناسامان ہے آ۔ ترکس - میاں بیرے پاس سامان کہاں سے آیا ، اکفی کے د بیے ہوئے کیا اليترين البند جاكر أنفيس اطلاع دے دوں۔ محسن -مناسب سے! یا تھے رجا، بت بنادے ہم ہی اطلاع کیے دینے نركسس مبان اگراجازت بدوتوسي ي درا بداؤل ، ميرے اؤبران كا برااحمان م کر جاری آوں ، بی اجمام محسن میں بھی سے الم جلوں کہ ان کا شکر براداکروں۔ منتير- بعالى جان ا آب كل جليد كا، بين بهت مفك كيا بون محسن - ابھی بات ہے میری جان ! کل ہی میلیں گے - ا کھا نزکس تم ہی ركس- بى الجها-رهاني سے) منتبير بعانى بات ريجا بان كا يطال معلم مهدى وه آكيه

- بنين بيان و بنتج بني -一一一日かりしていきましらんか

محسن - بناؤ خربت سے ہیں ؟ کہاں ہیں ؟ مهدى ما فسوس! وه ابل وعبال كه سا تفسونى بت بهنج كن تص- كهانى كى مون كاسخت صدر تفااور تهارى والده اورابليه وغيره كى طرف سے بهن برلسنان عطے- ایک انگریز تخرف ان کانام مے دیا اور آکھیں بھالسی دے دی گئی۔ حسن- ان بے جارے نے کسی کاکبا بگاڑاتھا؟ عیامسی-اس زیانے میں قصور اور بے قصور کی تمیز آکھ گئی ہے۔ مهدی-ان کے اہل وعیال سونی بیت میں برلیشانی کی حالت میں ہیں اور ان كى كفالت كاكونى وريجرتهي ب-المسان-بين عاكر أكفين لے آوں كا-عباس - ہاں ہی مناسب ہے، اجھاہم رخصت ہوتے ہیں۔ مهدی- بیں بھی جانا ہوں ، افسوس کہ تم نے اتنی جری خرس شنی ہیں کہ زبان بن اظهار ممدردى كايارانهين -محسن - جرا كي كالتركوننظور تفايرا اس مين يون وجراكي كياكفائن ہے ؟ اس کا سنگرہے کراس نے بیرے بھائی کو مجھ تک بہنجا دیا۔ ٠٠٠٠٠ اب بجرز ندكى بين ايك مفصد سيا بوكيا-عباس- الجفاكفائي فدا ما فظر

- Lie 11-15-18 محسن- وعليكم إلسلام! فدا مافظ! دعباس اور مهدى رخصت بوتے بين محن بيكان كي محسن - بيرى جان! مير علائل! فداكا شكر ال في تحسن - بيرى جان! مير علاديا!ب مُ وَمِرُ رُومِ اللَّهُ وَلِي كا الله على الك مقصديدا بوليا-رستير كليس السي دال ديناب) الماني الجانى بالداني بالداني بالداني بالداني الماني بالداني الماني الماني بالماني الماني الم (ニレアのライン)

- ban -

J. 63%

(وقت أكل بج شب)

روبساہی دالان سے جبسا بہلی مجلس مبی کفاء اسی طرح آراسنہ البتہ فاب اسی طرح آراسنہ البتہ فاب انہ ہوئی اور دیوا کفانے انہ ہوئی سے لیکن یہ دیوان فانے کا دالان ہے ، اس لیے اس مبی دریجی اور دیوا کفانے کا درخ بدلا ہوا ہے ، حقہ بھوا ہوا رکھا ہے ، گلور باں بنی ہوئی رکھی مہی البتہ سکھا ہی کا درخ بدلا ہوا ہے ، حقہ بھوا ہوا رکھا ہے ، گلور باں بنی ہوئی رکھی مہی البتہ سکھا ہی ہے ، اس لیے کہ جا دے کا موسم ہے ۔ جب بردہ اٹھا ہے تو محسن ، عباس اور حبدی بیشے ہوئے نظراً نے ہیں ،

فہدی۔ ہائے ہائے ، وہ صحبتیں اب کہاں ؟ الساد فت کھی کھی شہر مرب نہ گزوا
ہوگا، پہلے لکہنڈ ویران ہوا ، اب دلی نباہ ہوئی۔
عیاس۔ آب نے سنا ہوگا کہ اُ ستاد کا بیشنز کلام صالح ہوگیا،
محسن۔ آب نے سنا ہوگا کہ اُ ستاد کا بیشنز کلام صالح ہوگیا،
محسن۔ کیا کیا ہواہر ربزے نہے ، اب طبیعت میں وہ اُ منگ کہاں ؟ وہ شاہی

درباری بهت افزائیال کهال مبسرسوسکتی بین که ده بھرآب دار مهدى- بهانى بات تربيم كرابل كمال اول تراكزموت كے كھا ط 一によっているというというというといういっとう عياس - ندركون كريد، كس مفدور م وسي روشوں كے مختاج ہوگئے - بد ميزي ما كم وفت كى فياصى سي التي ياب وه عير الك كه لوگ ، فيرمذب غيرزبان المفيل كبابرى سے كدان جيزوں سے دلجيسى ليں ـ معدى ووق البين علم ومورك سامين كسى كوكردانة بى تهين الممارى اللى سے الجي چيزكوناكاره سيسيدان محسن - بال عكومت كانشه جيزي البي عدية وقوم عالم برنى عدو اين برتز كوافضل عجمي عن الرانكريز الساكرة بالتجب المرانكريز الساكرة بالتجب ع فهدى-جبكى قوم كواس كى بالعاليون كى سزاملى ب قوفدا أسه دومرى قوم كالحكوم بناديتا ہے، محكوم ہو تا بھی فہرا لی ہے۔ عياس - بائه باشه كردش روز كاري كباجيز بها ايك زياد فعاجب بم كلى سرير آرائه سلطنت على - بمارى قويون كونتكست كانام تك ندانا قعا - بر طوف د معاكسي الم في على - ايك بردن م كريب بحركررو في طعلة كونهين ملى كيا بهواكسى نه روطى سوطى كهاكرا بنايس كا بجرليا،

يون توجانوركمي دنده رسخ بي-مدى-يەزندگى جانورون كىزندگى سے بدتر ہے، أكفين اپنى ليے جاركى الم نہیں ہوتا، ان کے لیے ماصی، حال بمنتقبل سب بکساں ہے۔اکھیں كذشته عاه وعلال كى ياد تونهيس سناتى - المعين ا بناحال دمكيم كردوناتو منهان آنا، الخصيل البيخ مستقيل كى تاريكي سومان روح تونهيل محسن - دمکیموکیا حالت ہوگئی! شہر میں شاذو ناور اور کوئی ابساشخص رہ کیا ہے جس سے واقفیت بھلے وہی علم وفن البنیب وتمدّن كامركزتها، يا آج به طالت بهوكئ -عباس-اورية زمانداكرج بهت ارائه الرجيب لبكن كيرهي بهت عنبت مه الوالى كال مرتاب اس كى عكد خالى موجانى به ، دوسراولسا بيدا نهيي موتا اور شاس زمانے میں بیدا ہوسکنا ہے۔ محسن دال درست بها كيومكريدا بوسكتا بهاكال رطى محنت ومشقت کے لید بیدا ہوتا ہے ، بڑی رہا صنت کی صرورت ہوتی ہے جب اہل کمال كوسب وكصفي كانتك كلوك كلرتيس اورزمان أن كارتمن ب طبعت اسطون كيافاك راغب برو-

عماس - ہاں تہیں ہوسکتی اسناہے کر تعض رجواڑوں ہیں اب تک مجھ قدر ماتی

ہے، اور بچے کھے لوگ اسی طرف کھنچ رہے ہیں۔
محسن الیکن کھنے ؟ اور رجو الروں اور ریا ستوں میں یہ یات ہیں اہی تہیں
ہرسکتی ، اُن کے ذرائع محدود ، پھر رئیس الیے صماحی ذوق کہاں
ہیں کہ کھرے کھوٹے کو بر کھ سکیں ، اور حقیقت تو بہ ہے کہ شاہان تیموریہ
اور خاندان او دھ کے اوصا ف کسی رئیس میں بیدا ہوئے اسان
تہیں ہیں۔

ردستک کی آواز آتی ہے

كون صاحب بين ؟ أه كرنؤد بابر جانا ہے، تھوڑى دير ميں واليں انا ہے، آگے آگے مرزا طا بربس جوان لوگوں كے بم عربى معلم بين

مرداطام ر- آداب عن راعی میاس - آداب عن را میاس - آداب عن را می می میاس - آداب عن را می در این م

 رتھوڑی میں دہر کے نکلف کے بعدسب بیٹے جانے ہیں)
دعن سے خاطب ہو کر، ملاقات کو ایک عصد گذرگیا ، دہلی آباتو تمہما رے
مزاطا مر منعلن لوگوں سے حال دریا فت کیا' اس قدر افسوس ہواکہ بیان سے ہا ہر ہے
مزاطا مر منعلن لوگوں سے حال دریا فت کیا' اس قدر افسوس ہواکہ بیان سے ہا ہر ہے
سے ہا ہم ہوا۔

محسن- التركوم كيم منظور موا- اس مبركسى كاكباد خل هي ؟ مرزاطام ر- خداك كارخان سيح مين نهيس آنة بمنه كود مجيفنا مول نوبيانة مين نهيس آناء التراكير كيا انقلاب مواء كياست كيام وكيا الك هوا ماايسانيس جس مين صفت ماتم مذيجين مبو-

عباس حضران ابرطرح نناه ہوئے ، آدی قبل ہوئے ، گھر لئے ، جانداد ب ضبط اور کے ، گھر لئے ، جانداد ب ضبط اور کی ذریعہ نہیں رہا۔

مہدی ۔ابسے ایسے لیگ جن کے دسترخوان کی دسعت ضرب المثل تھی۔وہ نامِنیہ کو مختارج ہو گئے۔

محسن - اور کیمشکل برگر آئنده کوئی راه کھلتی ہوئی نظر تہیں آئی کی راه کھلتی ہوئی نظر تہیں گراگری نہیں کرسکتے منہر کی حالت ناگفتہ بہت ، کیا کریں ہمنتا مزد وری مکن نہیں گراگری نہیں کرسکتے کوئی سبیل نظر تہیں آئی ، حاکم وقت کی نظر میں مقہور فدا جائے اسے کیا منظور ہے !

مهدى عرب وآبرو بجاني محال ہے بےمعاش كينزافت نبھاني

دسنوارید، کمچه لوگ رجواز و میں چلے گئے ، کمچه جار ہے ہیں کیم جار ہے ہیں کیکن وہاں بھی کمیبت کبوں کرممکن ہے ، جوریا سنیں معتوب نفیں وہ خبط کیک ہوگئی میں معتوب نفیں وہ خبط ہوگئی ، برگئیس ، جو انگرمزوں کی طرفدار ہیں ، وہ دی والوں کوا ہنے بیماں رکھنے طرف نے ہیں رغوض کے طرف نار ہیں ، وہ دی والوں کوا ہنے بیماں رکھنے طرف نے ہیں رغوض کے

زمین تنگ اور آسمان دور ہے

طام رسی بان ، بجا ارست د بهوا البسی نکبت کا زمانه کبھی تہری و مکیھا۔ سمجے میں مشکل سے آتا ہے کہ کیاحتر ہوگا . . . بخصوصًا حجب بہماری قوم میں اس قدر فارامت لیسندی ہے کہ برنگی چیز کو جرا سمجھنے ہیں ، زمانه کی حالت بدل گئی ، اگر زمانے کے ساتھ ہم د بدلے قہم زندہ نہیں رہ سکتے اس طرح ماتم کرنے سے کمچھ حال تہیں ، کوئی تدبیر کرنی چاہیے۔

مہدی - ندبیر کیا ہوسکتی ہے ؟ اس بیجارگی کی حالت میں کیا کر سکتے ہیں ؟ اب
ہم لوگوں میں کہاں سکت ہے کہ ہم کچے کرسکیں ؟
طاہر - آپ نے سید اجمد کا نام شناہے ؟ آب ہی کے شہر کے رہنے
دالے ہیں -

عیاس-جی ہاں! انگریزی ملازم ہیں، سسناہ برارسوخ رکھتے ہیں ۔ اس بلے کے غدر کے ذمانے بیں انگریزوں کا ساتھ دیا تھا۔

مدی - جی ہاں! ساتھ بھی کیسا دیا تھا ؛ اب تک دے رہے ہیں یہ نا ہے کہ وہ اسلام سے منوف ہو گئے اور کرسٹان بن گئے۔ اس وجہسے أن كى اس قدر جلتى ہے يوز باللر! السار سوخ كس كام كا كادمى دنياكے ليے اپنى عاقبت بگاڑ ہے۔ طامر-نعوز بالتر! آب كيافرمار يهمين سيراحمداوركرسان موجائين وه تزبیت اسلام دوست آدمی میں ان کے دل میں اسلام کا اس قدر دردہے کمشکل سے کسی کے دل بیں ہوگا ؟ حهدى - فنبله كبا فرما تے ہيں ؟ اگر اسى كانام اسلام دوستى ہے تر آسے دور ای سے سلام ہے! طا ہر ۔کیوں اتھوں سے ایسی کیا حرکت کی کہ آب اس قدر بر گمان ہیں۔ مهرى - وكن اوه مسلمانون كوانگرېزى برطفنے كى ترغيب دينے ہيں... اليسي تعليم كے طرف دارس جوسراسر بے دبنی برقائم ہے۔ طاہر۔ یہ آپ کی فام خیالی ہے۔ مهدی ۔ توکیا وہ انگریزی تعلیم کے حامی نہیں ہیں ؟ طاہر۔ جی ہاں ہیں اور نہا بت نترت سے ، لیکن اسی بی بے دین کی کیا یات ہے وکسی زبان کے سیکھنے پر دین اور کفر کا دارومدار -4 vis

عباس - بی ہاں ، یہ تو بھا ارسنا دہوا ؛ لبکن وہ تعلیم جو مذہب سے بالکل بے علاقہ ہو ، بغے دبین کی جڑ ہے ۔ جن کنا بوں میں خدا کے نام کی جگہ کے ملاقہ ہو ، بغے دبین کی جڑ ہے ۔ جن کنا بوں میں خدا کے نام کی جگہ کے گئے ، بلی اور چو ہے کا ذکر ہو ، اسس سے بچن میں مذہبی اصافی کیوں کر بہدا ہوگا ؟

طاہر اس کا تی مان مکن ہے کہ بچ ں کو ساتھ دبنیات کی تعلیم در اس کا تی مان میں دبنیات کی تعلیم در اس کا تا میں د

میم خدا خواسی و میم و شیارت و دون ایس خیال ست و محال سنت و محال سنت و مونول بریب ند بهت انمل اور بے جو از ربیع گا۔

طامر- آخرکیوں ؟

عباس اس لیے کرنعلیم محص کتابیں پڑھادین اور زبان سکھادینے کا نام

ہنیں ہے، بلکہ دماغ برانز ڈالنے کو کہتے ہیں، اس بیے غرورت

ہے ما تول کی جب بچے اپنے اس ندہ میں نقدس اور مذہرب

ہیں دکیھیں گے تو دہ نود کھی فیول نہیں کریں گے۔ اور جو اُن

کے اُستاد کی روسس ہوگی وہی آہسند آہسند آہسندان کی

ہوجائے گی۔

طامر- برأب كا خبال ب اس ليدكرب عرون فين كا

زفرہ مع کیا ڈکیا انھوں نے اسلام چوڑ دیا؟ مہدی۔ نہیں، لیکن وہ حاکم تھے، حاکم کا رگوں پر بہت اثر ہوتا ہے۔ اب ذہمارے استادی ہمارے حاکم بھی ہوں کے ، بھرمارے

شعاروطريقة كافداما تظام

طا ہر۔ کی حضرت رہول الدولة یہ نہیں فرمایا تھا کہ علم مومن کا میراث ہے اسے بھاں بھی ملے حاصل کرے انگر مزوں کی قوت و ترقی کا بہ علیم وفنون میں ہے اگر ہم ذندہ رہنا چاہتے ہیں تو ہمیں بھی انظوم کوسکھنا چاہیے ہو آن کی ترقی کا سبب ہیں ۔

عباس ۔سنا ہے کہ سیدا حمد خال کے عقائد میں جی فرق ہے۔ وہ نیجری ہے۔ طا ہر۔ آپ ان کے عقائد کانام کچھ بھی رکھ دیں ، لیکن اُن کے عقائد اسلام کے خلاف نہیں ہیں۔ اُن کا وہی مضرب ہے جو تشکیمین کا رہا ہے۔

مدى-آبان كيب معقدموم برتين-

طامر میں ہاں ... بہتے ابھی بہ ذکر ہورہا تھا کہ ہمیں ترقی سے ابھی بہ ذکر ہورہا تھا کہ ہمیں ترقی سے کہ بھی کوئی سبیل نظر نہیں آتی ... کینا الیسی حالت میں دین کو قائم رکھنا ممکن ہوگا ؟ کیاساری قوم کے بھوئے کے مرنے ہے اسلام کی حفاظت ہوسکتی ہے ؟ کیا افلاس اور تنگ دستی مذہبی زندگی کے معبن دمددگا رہیں ؟

مهدی - دنیوی جاه وجلال اور دوات وفراحدستی برگزاس قابل تهیں ہی ک يم البية شعار ، ابنى روامات ، البين آبين اور البية مذهب كواس برفسربان کردیں توغیرت وحمیت میں شکست ہوگئ ہے تو کبا ہم وماعی اور دبنی امور میں کھی شكست مان كر این استی كوخم كرلین و كیا بهماری تهذیب اور ہمارے مذہب ، ہمارے علوم اور ہمارے فؤن سب اس قابل ہیں کہ ہم ان کو چھوڑ دیں ؟ اور اغیار کا طریقہ اختیار كرلين ؟ الربين ان چيزون كو جيور كررو تي بل سكني سے تو نف ہے اس رونی بر، کھوکا مرنا اس سے بدرجها بہترہے۔ طامر-ميرامفهوم يرنبي تفاكهم البغ طريقة كو چهوا دي سيراهمديه بالميت بين بيرامطلب برہے کہ ہم اپنی حالت دبیری طریقے سے درست کربن ناکہ دین کی حفاظت کرسکیں۔ د سنبرایک فاصدان میں بانوں کی گلوریاں ہے کر داخل ہو تا ہے۔سب اس کی طوف متوجہ ہو یا نے ہیں۔ و آدان عوض کرتا ہے)

طاہر۔ (ذرا کھینے کر جس طرح بچن کے سلام کا جواب دیتے ہیں) آداب عرض! وشبیرفاصدان کو جاکر قرب سے رکھ دینا ہے اور والبراعانے لكنا بي طاہر۔ صاحبزادے بہاں آؤ۔ . . ظاہر است د شبیران کے باس جانا ہے كورمبى محفا لبنة بين -) طامر رمس كاطرت منوج بهوكر ، آب كى تعرلف ؟ محسن - ميرا جيوطا بعاتي به لس ابك بداورماما . . فاندان كمرسى بيج ہيں۔ طا بر- آب نے ان کی تعلیم کا کیا انتظام کیا ؟ محسن - کیا انتظام کروں ؟ ارادہ ہے کہ محلہ کی مسجد سب کھر جھیجنا منزوع ظاہر۔ اس کے بعد ؟ . مصورى توخاندان سے كى۔ محسن - ويي رسمي لعليم . بیں نے سیکھی نہیں اور اکفیں سکھانی ففول ہے۔اس لئے کہاب كون فدردان رباس و اورسكها نے والا تھى مبتر نہيں۔

والدماجدكى بهت شهرت كى-مدى - حفرت صاحب كرال ته ١٠١١ البدكا ب كربيا مون على و تصوير ينات تحفي كر جان دالنكي ديرره جاتي تعي دصاحب عالمهاد كى تصويرى تو تنهر كيم مين شهرت كفي - غالباد بى أن كى آخرى تصويرهي فدا جانے اب کہاں ہوگی ! نباہی سے بی یا تہیں ، محسن - بى تاين أترى نصوير اكفول نے اور بنائی تھی وہ حضرت ظل سجانی كى شبيرمبارك تفى افسوس كراس كے بیش کرنے کی لوبت ہی نہیں کی۔ الممدى - وه تصويرن سكى ؟ محسن - جي ال ! وه ا كفول نے دہلي سے روانہ موتے وقت مجھ دي اور حفاظت كى انتهائى ناكبد فرمادى كھى . . ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ من نے تمام مصابب میں اسے جرز جان بنایا اور خدا کے حضل سے وه اب نک بیرے یاس محفوظ ہے۔ طامر-الركس اؤبر بهواز ممين معى زيارت كرا ديجير الريدي - الريكاف د الريكاف وس الس السال المن المفتى كيابات بي

(4160) طاہر۔ دشیرسے آب کاکیانام ہے ؟ سبير اس فاكسار كوشبير كهته بين-مدى-ميان شبيرا شبير- ارساد-مدى-آب كى تويى بہت الجھى ہے-د شبیرمسکراکر فاموش رستا ہے۔) ر - کمیمنظور ہے ؟ مهري - ميري وي سيدل ليجيد... سبير ميري ويدي واليدي ما عزيد ، ليكن آب كے جھوتی ہوتی -دسب بنس دینے ہیں) طاہر۔ ماشارالٹرکیسامعقول جواب دبا ہے؟ عباس- يخ زين -طاهر اس كى تعليم كا جها انتظام مونا چا ميد - ايسة زمين تي كي تعليم كاأراهيا انتظام نربواتويد دمانت بے كارجائے كى -مهدی-تعلیم سے آپ کی مراداسی انگریزی تعلیم سے ہوگی۔ طاہر۔ جی ہاں اور کون سی تعلیم سکن ہے۔ مدی-آپ پرسیدا حد نے برا جادوکیا ہے

ان کے خیالات کی تائی۔ واشاعت کا ہروقت خیال رہنا مے۔ طاہر - جی ہاں ، اس بے کہ مجھے اس کے علاوہ کو ٹی مفرنظر نہیں سا۔

رطاهر، مهدى اورعباس ديجهندي). طامر- والتركيسي الجيئ تصويرت بينا حضرت ظل سجاني

فدوقال أرنگ، نوك بلك، برخش، كسى چيزمين مرموقرق بني

واقعی معلوم ہونا ہے اور اے اُکھتے ہیں۔ بہرے سے وہی بزرگی طبیعی ہے۔ جو حضرت کا خاصر تھی۔

عباس - ہائے ہائے کے معلوم مفاکہ زمان البسی بزرگئے تی کد ہوں ستائے

مرسدی می بازان مید قصور ، افسوس اجدافسوس!! اب وه ودر کیاوالیس آئے گا۔

طامر- بعاتى عس الرئاد فاطر سولوا بكات كول-بخسن ۔ نہاری بات ناگوار سوسکتی ہے؟ طا برد محق مدردی کی وج سے کہدر ہاہوں۔ محسن ـ باالتراس قدرتكف كيول م ؟ كمو كفاني! طانير- بين به كنا تفاكر زمان ناذك به دور الم كوروني كي مرورت موكى دوبار مجايد بين اب على ان جيزوں كي جيزوں يا ق اب اگري اس تصويركو مهاراط صاحب كى غدتت مرسي كرواد ممكن ہے الساالغام والرام مل جائے ، و آکے کھی عوصہ تک عرب کا بعث ہوسکاور شابددربادس كونى صورت اورمعى بربارموجائ محسن - قعاتی بیردرست بے لیکن برمیدے والدی نظامی بیرون کھوں نے اناست کے طور پر محطے مرحمن فرمانی تھی، میں تجدا نہیں کرسکنا۔ مجھے عوكام تامنظريه اليان السي فياكرنامنظر لهان-سندر بس معائی جان! به تصویر آب کسی کوند ریجی کا عسن - بهن کهاتی ... بی کھلادے سکتا ہوں ؟ طاہر۔ ابھائم نے تنبیکی تعلیٰ کے متعلیٰ کیا سوجا ہے ؟ عسن - ليا كون الم الموس ليس انه و الم

طاہر۔ بیری دائے یہ ہے کہ اسے انگریزی پڑھاؤ۔ وسي- فالده ؟ طاہر۔ ورد برکیاری کے ، برای تعلیم دینے سے کیاماصل ، محسن ان کے مذہبی عقامد کیو تکرورست رہیں گے ؟ طامر سيلا تمد ابك مدرسه قائم كراه بين بين حس مين دبنيات كي تعليم عي وي الحالي كا منزق علوم من برهائس ك اور انكريزي مي برهائي جائے گي- الزاسانده مسلمان ہوں گے۔اس بیکسی تھے کا اندلیثہ نہیں ہے۔ مملی- مجھ توبرطر لفے خطرے سے خالی نہیں نظرانا۔ طامر- يركمي توسوجيد كراكرا كفس استضم كي تعليم نهين دى كئي توكياكرين ك- آج ذيرى سعى و سفار سن سے كسى رياست مبر كھى جرانے نعلى مافت نولوں كوجارس جاتى ہے ،كل وہاں بھى مذیلے كى ۔ محسن- بال ير نوعيك ہے، ليكن ميراد ل يركهنا ہے كہ ير نتے تعليم يا فند مذمب اور تهذيب كو كمويليمين كے۔ طامر-بیخص خیال ہے۔جب ان بچی کواسلامی ماجول میں نظیم دی جائے گی تر کھرکوئی سبب نہیں کہ یہ نے دین ہوجائیں۔ محسن - ہاں یہ بات نو سے میں آتی ہے کہ محص زبان کی تنبدیلی یا جدید علوم كوسيكها مذهب كے فلات نہيں ہوسكتا۔ سب بين

بڑی جیزوہ ماول ہے جو بچن کے لیے مہیاکیا جائے گا،اگردہ مناسب ہوانی پھرکوئی اندلیث ہیں ہے۔ طا ہر۔ اس کا بیں بفین دلانا ہوں کہ ایسا انتظام صرور کیا جائے گا۔ جہدی۔ یہ کیوں کرمکن ہے ہسلمان اساندہ کہاں ملیں ہے ؟ طام رسية خرور ب كر شروع بين سب أسناد سلان نهين بول كر بلكن أردوى فارسى ، وبنيات برهانے وافے المان ضرور سول كے اور آمستا مستاور استاد کھی بیدا ہوجائیں گے۔آب خور ہی غور فرما ہے کہ اسلام سلطنت میں انتے ہندوفارس اورع بی برط صفتے تھے وہ ہندوی رہے بامسلان ہو گئے ، المجدى- بهت سے سلمان ہو گئے ، اس کے علاوہ اس تعلیم میں اور ہماری تعلیم میں فرق تفا-ہمادے یہاں تام تعلیم کا مرکز خدا تھا ۔ ہر چیز میں اس کانام آنا کھا ، اور ہرو قت بچوں کے ذہن شین رہنا کھا۔ اس تعلیم میں کتے ، بنی کا ذکر ہے ، خدا کا نام بھی نہیں آنا ، کیم مماری تعلیم میں نصوت کو انت اوا تنبه طاصل تھے ا ، اور تصوف کی بنیادر داداری برے اسس تعليم كامخالف يهول -

معیاس نیربدالیں بیزنہیں ہے جو ایک دن کی بحث سے طے ہوجائے۔ اس میں بطی گفتگر کی گنجائش ہے۔ はからいいいというでははいでしいいというというというというになっている 一ちいっくまると 14-4-1-طامر-ادر الرمكن بوالزسيد المديدة في تهيين بلادون كا: - روى عايت بوقى -うでではいるではいかいかり مهدى - الجهااب لياده دير بوكن ، بين اجازت جامتا برن-- 50 - mls 一一一いっというとうないがらっている مدى-بىاس دفت (اجازت يىدى - بى اس وتشريف الم الما الما كا الم المدى- آداب وفي -عباس-آدابوق. محسن اورطاير- آداب وفي سبير- رداب وق-مهدى اورعباس د آداب عض ، معافد كرت بن ادر رخصت بهوجات شبتیر- بهائی جان إس کبی اجازت چامتا مون -محسن - جاؤسیان تمین دیر مرکئی ہے ، سور بو-طاہر بھائی محسن السراو قات کا کیاذر لعہ ہے ؟ رامحس خامر شن رمتا ہے آ بتا و خاموش کیوں ہمو ؟ بھے کیا پردہ ؟

محسن- بعانى جب ين واليس آياتها والماس إدر الم الله وقت زاد راوك 行いは、一旦一大学の一大学の一大学 وكمعا ترب لك وكاتفاء البتة تناف ين ايك تيوك 西海江区以外上的是是 اب عان يرايك في حرف المرايدان ع و التبير الم فيال م يرى زندى المراحد -826,3 6 00 = 6.8. 6.5) طاہر۔ دائی جیب سے کھ کال کر) بھاتی یہ قبول کرا۔ ... و اورتم من اورتم من اول تعلقت تهين ريا الكارنور يركان وورج اجرا كل الم والمان وورى سے

بيت عفرلوں گا۔ طام - مجربت يرتة يد المان طا بر- بين يجهتا بول دروبيد جيب بين ركم كر) بين وتن كركي كيس دوز كار بكاون وكروكي المحسن - ہاں عزور ، ۔ ۔ ۔ ، نکی اور او کھ او کھ! らんととらろっかり محسن- ہاں عزور د کی میں کھو کے رہے سے تو بہتر ہے۔ طامر-اليمي بان من مين كرستن كردن كار اورانشاء التر كاميابي يوكى! ايك كهنا تومان لور مسن - كيا طاہر سنیے کا قرض اداکردو، ورنہ برمحل سرائے یا تھ سے تکل جائے گی۔ محسن - باكبونكرمكن ہے ؟ طاہر- میرے باس کھ روبیہ ہے وہ قرض لے لو، میرے پاس روبی الی ای بڑاہے، کہیں سود ہیں دینا بڑے گا۔ طاہر۔ یہ کوئی بات نہیں ہے۔ تہیں روزگاریل جائے توادا کردینا... نه کرسکونومکان بیچ کراداکروبنا د کرسکونومکان بیچ کراداکروبنا د محس برای احسان مندی کے ساتھ طاہر کی طرف د کجفنا ہے ا طاہر۔ اچھا بھائی اس وقت وخصت ہوتا ہوں ، کل ملوں گا۔ ر بغل گرہوتا ہے)

(برده)

الاقت و بحاني

وی برانادالان ہے، لیکن اب سازوسامان بالکل مخلف ہے۔ ولوار میں چاز و و و و ایک افرانس سے ایک طرف ایک جانباتی بھی ہے۔ برلبتريه-ايك بري آرام كري ادردومعمولي كرسيان قرب وطي بيء ايك جيوتي سي مبزردایک ارزال ساناول ب مدرد مرد مغرب وسنرق کی اس برت انگرامین کی فضا میں جس بر دوق سلیم ماتم کرتا ہے وہ تصویر کھی ایک گوشمیں لیکی ہے جسے ميرعانني تهاس المتمام سي بنابانها . - - - اس كرب برده الحفة كيد دولوبوان داعل برتے بین آن بین سے ایک مغربی لباس بہتے ہے . . . دورے كوع بو با كامم اور قميص بين بها نظام الما يا ده وفت نه بهوني جاسيداس ليدك أسيم نے بہلے کھی کئی مرتب دیکھا ہے بونوان شبیر ہے . . . دوسرا النجان اس کا دوست سے جس کا نام صامن ہے دولوں فے مغربی تعلیم ماصل کی ہے۔۔۔۔۔ گراس کا انڈوہی ہوا ہے جو بہارے اکثر

. لعني نه الهيس مغرب كي حقيقي تعليم بافت نوجوانى برمونات توبوں میں حصد نصیب ہوا ہے مدمنرتی تہذیب پوری طرح مرات میں ۔۔ زمانہ کی سنم ظرافی کی بيدا واركا بهربن نورني . . بهان تهين آرام ونهين مليا ب بكفت بوكر بلجه جاد والشرمجيوريول ليكن كياكرون مجبور سول بھائی صاحب جب تک زندہ رہے اس برمصرر ہے کہ مکان کے نفسے میں کوئی تنبد بلی نہ کی جائے اسے تندیل کراؤں گا ۔۔۔۔۔ برزے بڑے دالان کروں کے بغرزندگی د شوار ہے سی بہلی مرمت میں مكان كالقت بدادادون كا ي صامن - ہاں کھئی ، اب بہرین د فیاؤسی ہوگئی ہیں

شير- ال سي عانا الول بي ي عرصي بهن سي تبديل كردى ہے۔ ايك زماتے ميں تم ديكھتے توفرش كفا و - - - - اس فدر تکلیف ده که الامان! بھی برلگ قومی عربت ميري تي مين نو آنا لهين و فوم زمين ير بیجفنایی آرام کا سبب جانتی ہو، ندا جاتے اس نے کیا نزنی کی ضامن - بھی دہ اس زمانے کی ترقی تھی ۔ ۔ ۔ ۔ اب سولبرنشن كا زمان ہے اب برانی جزین كام بہین دہے شبير- يال كھائي مطلق نہيں۔ صامن - تہیں تصویروں سے بہت شوق معلوم ہدتا ہے ۔ ۔ ۔ ووسنوں کے فوٹو ہیں ؟ ... فوٹو بھی کس فار مجیب جیز ہے ہے۔ بڑے مصوراس کے آگے ہیں ہوں البی تصویریں كهلا الك لوك كهال بناسكة تحفيد متبیر- (اس جفتری انگریزی نصویری طرف اشاره کرکے ویکھوکیسی اتھی تعويرت و و و و د کيانوب نظاره سے جسے دبکھ کر وی نوش ہوتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کیسی رنگ آمیزی ہے۔

صامن- ہاں مجئی وب تصویر ہے . . . برسیکو دیھوکتنا درست ہے و و و مارے ملک کی تصویروں کی طرح نہیں کہ ایک اور سرتوس کے بڑے معلوم ہوتے ہیں ... بھی برمعور بڑے معنی خیز تھے۔ تنبیر ہاں کھائی میرے والد فورمصور کھے بڑے منہور تھے۔۔۔۔لین بیری سمجیس زان کا کمال آنا نہیں۔ صامن- دبهادرشاه کی تصویر کی طوف جو میرعاشق کا شا مکار ہے متوجه مرکز) سبحان الله إكيا نصور ہے جھئى تم نے اسى معنی خبر بیرس کرے س کیوں لگا رکھی ہیں ریکھتے ہی اسی آئے۔ سبير- معنى محف وديد تصويرك ندنهن الكه وك فدا جان ان چيزون برکبوں جان رہے کھے . . . میں نے والد کی وصیت کی وج سے آسے رہنے دیا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ باکفوں بی لے بنای می و د د د د ان کی یادگار ہے ۔ د د د اس زمانیس بهت الجمي عما تي طبي -

صامن من بھی تم شران مانو آدابک بات کہوں برتصوبردیم کرتمہارے دالد کی صفاعی کے متعلق کوئی اجھی زائے قائم نہیں ہوتی زیادہ ابھیا بھی ہے گئم اسے بہاں سے ہٹا دو ... بہت خیال ہوتو اسے احتیاط سے کسی جگہ رکھ دو۔

سنبیر- بال بھنی تم سنج کہتے ہی . . . میں اسے انشاد السرکل میشادوں کا میرا بھی بہی خیال تھا۔

صامن - اس کی مگرکسی انگریز معتور کی تصویر لگادواور لوگوں سے بہ کہند ماکرو کر بیمیرے والد کی بنائی ہوئی نصویر ہے ، اس سے اجھا انریٹرے گا...

لوگ کہیں گے کہ اس زمانے میں ہوکر البی اتھی تصویری بناتے تھے ...

اس کی ہونے تو کیا کمال کرتے۔

نندیر بال بھنی این تہدیں سوتھی تو اچھی ہے۔ بین نے بہا در شاہ کی نصور کیسی تناب بین دیکھی کھی تھی اس کی جگہ لگادوں گا۔ دیجمانی لبتاہے

ضامن - نبن آگئی واسی قدر ولد و

شندر كل تعبير كليا تفيان ولا مروير بهوكمي تفي الس وجد يسنيد أرسي الم

صامن - خفير ؟ كيا كفير آيا بهوا يه ؟

ضامن - كوئي كانے والا بھى ہے؟ شبير - كئى اور اچھے اچھے، ابسى جلنى ہوئى جيزي كانے ہيں كركيا كوں ايك ابكر ليس و كمال كرتى ہے -

فنامن - كالماسية؟

منتبر البواب المنسخ المنسخ المين المرابط عبى بل بطرها نظر الما المي المك النفص أو أن البي من المرابط المي المرابط الم

صامن - الجماعي علو بين عانا عامينا برن

صامن - ضرور -

مندير مرؤراورآج جانا بول جي د كارسائه، اس بيدكه مجدمعادم سوائد

منامن - نو بجركل برر مطفة بين اجها سور و بهت نبند آرسی هـ» منامن - نوبرست نبند آرسی هـ» كل مبرسه ساخه محفانا كهانا، سائه حبلبس كه -

مناس - عبولنامن -

سنبير به ممكن ج ؟ وفات معليكم

111

سنبير- وعليكم السلام و غلاما فظ اكرنائط - فعا من - كرنائط -

د منامن رخصت بهوتا بهد)

منيبر كوار عبرن جانا ... ملازم آئے كا توبندكرد نے كا

صامن- دبابرسے) انجا-

د منامن جانا ہے ... بنبرا کھ کر لیب کی روشنی کم کرتا ہے ...

ده سنتاناول قربیب رکه بنتا ہے دراسی دیر میں سوجانا ہے۔

ایک طرف سے میرعاشتی کی و وج داخل ہوتی ہے جرے سے

من وطال برسناه، ایک لی کے لیے شبیری طرف دیکھی ہے ، پھر

این نصویر کی طرت منوع ہوتی ہے اور اسے بو کھٹے سے نکال کرایک

مرتبه بجرشبيرى طرت حقارت أميز نگا ہوں سے دیکھنی ہے اور بجرام

آبستنجا عاتى ہے۔اس تام عوصه بس شبرسوتار بنا ہے۔

(برده آبسند آبسندگرتاب)



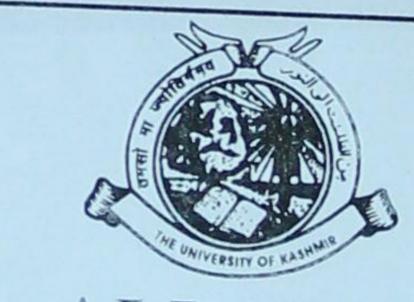
K UNIVERSITY LIB.

Acc No. 109279 Date 2.1.2.7.6 ...

كتبد محد الباسي







ALLAMA IQBAL LIBRARY

UNIVERSITY OF KASHMIR
HELP TO KEEP THIS BOOK
FRESH AND CLEAN